جیبی حکیم یا پاکٹ ڈاکٹر

یہ وہ شہرہ آفاق اور مقبول عام کتاب ہے جس نے طبی دنیا میں تہلکہ ڈال دیا ہے۔ اور جس کی قبولیت کا یہ عالم ہے۔ کہ پہلا ایڈیشن چھپتے ہی ہاتھوں ہاتھ نکل چکا ہے۔ اب دوسرا ایڈیشن مزید اضافات کے ساتھ پہلے سے بھی بڑھ چڑھ کر شائع ہوا ہے۔

جیبی حکیم - ایک ایسی مختصر مگر جامع طبی کتاب ہے۔ جو سر سے پاؤں تک کے تمام امراض پر حاوی ہے۔ اور جس میں جملہ امراض کے اسباب اُن کی علامات اور تشخیص پر نہایت شرح وبسط سے روشنی ڈالی گئی ہے۔ اور پانچ سو عنوانات کے ماتحت ہر بیماری کے مجرب سے مجرب یونانی اور ڈاکٹری نسخے لکھے گئے ہیں۔ جو یقیناً آپ کو کہیں اور نہ ملیں گے۔

جیبی حکیم ہی ایک ایسی کتاب ہے جس میں ایک ہزار سے زائد یونانی اور ڈاکٹری نسخے درج ہیں۔ تاکہ اگر آپ دیسی علاج کرنا چاہیں یا ڈاکٹری سے مستفید ہونا چاہیں۔ تو ایک ہی کتاب سے دونوں فائدے حاصل کر سکیں۔ ملک کے مشہور طبیبوں اور تجربہ کار لوگوں کا یہ بیان ہے۔ کہ ہر لکھے پڑھے گھر میں اس کا ہونا نہایت ضروری ہے جیبی حکیم کا ایک ایک نسخہ یقیناً سو سو روپے کا ہے۔ جو سالہا سال کے تجربہ کے بعد جمع کیا گیا ہے۔

جیبی حکیم ہی ایک ایسی کتاب ہے۔ جو دیہات اور قصبات میں رہنے والوں کے لئے مستقل حکیم اور ڈاکٹر کا کام دیتی ہے۔ اور ہر نوشت و خواند اس کے مطالعہ سے اچھا خاصہ حکیم بن سکتا ہے خصوصاً ائمہ مساجد و مدرسین کیلئے از حد مفید کتاب ہے اُن تمام لکھے پڑھے لوگوں کو جنہیں عوام سے سابقہ پڑتا ہے اس سے ضرور فائدہ اٹھانا چاہیئے جیبی حکیم کیا ہے گویا دریا کو کوزہ میں بند کر دیا گیا ہے۔ جو ہر کے لئے یقیناً ایک نعمت غیر مترقبہ ہے لکھائی چھپائی عمدہ کاغذ اعلیٰ جلد مجلد بہتری پارچہ قیمت جلد اول [illegible] جلد دوم [illegible]

پانچ ہزار مجربات

اس کتاب میں [illegible] تمام امراض انسانی کی تشریح بعدہٗ ہر مرض کے متعلق [illegible] سہل الحصول اکسیر الاثر مجرب المجرب نسخہ جات تمام قدیم و جدید کتابوں کی [illegible] تقریباً [illegible] سے قریب لاکھ اور مشہور زمانہ [illegible] بڑی محنت کر کے حاصل کر کے جمع کئے گئے ہیں [illegible] کے علاوہ دیگر [illegible] مجربات اور [illegible] فقیروں [illegible] بڑی اہتمام سے جمع کئے گئے ہیں [illegible] غرضیکہ [illegible] ہے قیمت جلد اول [illegible] جلد دوم [illegible] محصول ڈاک [illegible]

پانچسو جڑی بوٹیاں

جلد اول میں مندرجہ ذیل نسخہ جات خاص طور پر قابل دید ہیں

دردسر شقیقہ روتا آئے ہنستا جائے اسی نسخہ پر بولا جاتا ہے

اکسیر خارش۔ خارش خواہ کتنی پرانی ہو کتنی بگڑ چکی ہو اسکے لئے اکسیر ہے

اکسیر مصفیہ سو فیصدی مفید اور کامیاب نسخہ بہترین چیز ہے

تلی تو تلی خواہ کتنی بڑھ چکی ہو دنوں میں آرام ہوگا۔

قوت افزا۔ قوت باہ کے لئے بوڑھوں کی جان۔ کم خرچ بالانشین

اکسیر سوزاک اگر کسی دوائی سے آرام نہ ہو تو یہ استعمال کیجئے

اکسیر آتشک ہر قسم کا آتشک دنوں میں دور ہوگا۔

جریان احتلام کیلئے ایسے آسان نسخے کہ دو سو روپیہ کا کام دیں

طلائے عجیب۔ ہینگ لگے نہ پھٹکری رنگ چوکھا آئے کا صحیح مصداق

مرگی دور مرگی جیسا ہیبتناک مرض پہلی ہی خوراک سے دور ہوگا۔

بخار کا ٹوٹکہ ہر قسم کے بخاروں کا فوری علاج۔ راز کی بات

درد گردہ ٹوٹکہ کہتے ہیں کہ مرض کبھی جاتا ہے مگر یہ غلط ہے تجربہ کر دیکھو

کھانسی کیسی ہی پرانی ہو پہلی ہی خوراک سے ورنہ دوسری سے تو یقیناً

اکسیر نزلہ زکام۔ واقعی اکسیر چیز ہے منٹوں میں فائدہ نظر آئیگا۔

نقش کشا قبض ام الامراض ہے اسکا علاج بوٹی ہے،

بواسیر بادی ہو یا خونی دونو دور جیسے کہ سر سے سینگ

اکسیر سانپ کاٹا بچھو بھڑ کاٹے یا کسی سب کیلئے جادو

روغن عجیب کی مالش سے ہر قسم کا درد دور ہوجاتا ہے

اکسیر ہر قسم کا لاجواب علاج بتاؤ اور آنکھوں کے ہر نور ہو جاؤ

مولانا ڈاکٹر ہیلا فا۔ دانتوں کی صفائی اور مضبوطی کیلئے منجن

سو بان دندان منجن ہیں نسخے لکھے گئے ہیں اس

ہیں۔ اور ایک سے ایک بڑھ کر

ساڑھے سات سو

مجربات کا مجموعہ

پانچسو جڑی بوٹیاں جلد اول

طبی دنیا میں یہ خبر نہایت مسرت و انبساط سے سنی جائے گی کہ پانچسو جڑی بوٹیاں نامی کتاب کی جلد اول تیار ہو گئی ہے۔ یہ کتاب چونکہ بالکل ایک نئی طرز اور نئے اسلوب پر لکھی گئی ہے۔ اس لئے ہر شخص اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے پہلی جلد میں صرف اُن بوٹیوں کا تذکرہ ہے جو ہر جگہ بآسانی مل سکتی ہیں۔ اور بچے بوڑھے چھوٹے بڑے سب انہیں جانتے ہیں۔ اور پہچانتے ہیں۔ ان بوٹیوں کے ایک ایک اجزا پھل پھول پتہ چھلکا تنہ۔ جڑ وغیرہ کا الگ الگ تفصیلی بیان۔ اُن کے فوائد و خواص مجربات اس تشریح اور تفصیل سے بیان کئے گئے ہیں۔ کہ باید و شاید ساڑھے سات سو مجربات نمبروار تفصیل مرض معہ تشریح و تشخیص درج ہیں۔ جو حسب ذیل امراض کے لئے تیر بہدف ثابت ہو چکے ہیں۔

دردسر۔ دمہ۔ کھانسی۔ جذام۔ زکام۔ نزلہ۔ خارش۔ ہیضہ۔ طاعون۔ داد۔ چنبل۔ خنازیر۔ مرگی۔ آتشک۔ سوزاک۔ پیچش۔ بخار۔ سیلان۔ جریان۔ احتلام۔ باہ۔ امساک۔ ضعف بصر۔ پھولا۔ جالا۔ کرہ۔ تا[illegible] فالج۔ لقوہ۔ یرقان۔ درد گوش۔ درد [illegible] درد گردہ۔ سوکھا مسان۔ نکسیر [illegible] نمونیا۔ نامردی و کمزوری وغیرہ وغیرہ۔ لکھائی چھپائی اعلیٰ ضخامت ۴۰۰ صفحہ

قیمت عہ علاوہ محصول ڈاک۔

علیحدہ کرکے پھینک دیں۔ اور پیندے میں خاکستر چرچٹہ (چرچٹہ کنڈا کی راکھ) نصف بچھا کر اوپر ٹکیہ رکھ کر اس کے اوپر باقی خاکستر خوب دبا کر ڈال دیں۔ اور اسے چولہے پر چڑھا کر نیچے ہلکی ہلکی دو چوبہ آگ جلانا شروع کر دیں۔ مگر آگ متواتر ایک جیسی رہنی چاہیئے۔ ایسا نہ ہو کہ کبھی تو آگ بہت تیز ہو جائے اور کبھی بالکل مدہم پڑ جائے۔ آٹھ پہر کے بعد آگ بجھا دیں۔ اور جب راکھ بالکل سرد ہو جائے تو احتیاط کے ساتھ اس میں سے ہڑتال جو کشتہ ہو کر سفید اور شگفتہ ہو گئی ہوگی نکال لیں۔ اور باریک کرکے شیشی میں ڈال دیں۔

مقدار خوراک:۔ دو چاول، اور زیادہ سے زیادہ نصف رتی تک ہمراہ بدرقہ مناسب بالائی، مکھن، منقہ وغیرہ۔

افعال و منافع۔ ضعف باہ اور پرانے بخاروں کے لئے نہایت مفید ہے۔ دمہ جیسے موذی اور ہٹیلے مرض کا قلع قمع کرتی ہے۔ بلغمی کھانسی کے لئے نہایت نفع بخش ہے۔ بڑھاپے میں قوتوں کو بحال رکھتی ہے۔ تمام اعصاب اور عضلات کو طاقت بخشتی ہے۔ اور بدن میں گوشت اور خون بھرتی ہے۔

تــــــــــت

...ی طرح کپڑ مٹی کر کے بیس سیر اوپلوں کی آگ دے دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ سفید
...نہایت نفیس کشتہ برآمد ہوگا۔ اسے خوب باریک کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

...قدار خوراک۔ ایک رتی کسی مناسب بدرقہ (زبان بدرقہ) کیساتھ دیا کریں۔

...نعال و منافع۔ تپ بلغمی کے لیے خصوصاً مفید ہے
...بے پرسوت کو دور کرتا ہے۔ اور بلغمی کھانسی وغیرہ میں بھی مستعمل ہے۔ دوسرے بخاروں کو بھی فائدہ پہنچاتا ہے۔

(۱۵) کشتہ عقیق۔ اجزاء ترکیب۔ عقیق سرخ عمدہ اور بے داغ لے کر ادرک کے نغدہ
...میں ملفوف کر کے آگ دے دیں۔ ایک تولہ عقیق کے لئے آدھ پاؤ ادرک اور پانچ چھ سیر
...اوپلوں کی آگ کافی ہوتی ہے۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ سفید ہو جائیگا۔ باریک پیس کر رکھ لیجئے

...قدار خوراک۔ ایک رتی تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

...عال و منافع: نہایت اعلیٰ مقوی قلب ہے۔ فرحت پیدا کرتا ہے۔ نزلہ۔ زکام
...کھانسی کو روکتا ہے۔ پھیپھڑے کے قروح کو بھرتا ہے۔ حابس خون ہے۔ مقوی ان ہے اور مقوی دماغ بھی ہے

(۱۶) کشتہ یشب۔ اجزاء و ترکیب۔ سنگ یشب سبز عمدہ ۲ تولے لے کر اسے سرمہ کی طرح
...باریک پیس لیں۔ پھر تازہ اور صاف ادرک پاؤ سیر لے کر اسے کچل کر پانی نکال لیں۔ اور اسی پانی
...میں یشب کو کھرل کرنا شروع کر دیں۔ جب سارا پانی جذب ہو جائے تو اسکے قرص بنا کر سایہ
...میں سکھا لیں۔ خشک ہونے پر ادرک کے اس فضل میں رکھ کر جس سے پانی نکالا تھا کپڑ مٹی
...کر دیں۔ اور گڑھے میں ہوا سے بچا کر بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں
...باریک کر کے حفاظت سے رکھیں۔

...قدار خوراک:۔ ایک رتی سے دو رتی تک ہمراہ بدرقات مناسب

...افعال و منافع۔ اعلیٰ درجہ کا مقوی قلب ہے۔ غشی، خفقان۔ اختناق الرحم۔ اختلاج قلب
...ضعف قلب وغیرہ کو دور کرتا ہے۔ مقوی اعضائے رئیسہ ہے گردہ و مثانہ کو طاقت
...دیتا ہے۔ باہ میں تحریک پیدا کرتا ہے۔ اور مولد منی و خون صالح ہے۔ اس کا استعمال
...انسان کو دلیر بنا دیتا ہے۔

(۱۷) کشتہ زرنیخ ورقی۔ اجزاء و ترکیب۔ ہڑتال ورقی ۲ تولہ، آب ادرک تازہ
...سیر خاکستر چرچٹہ ۵ سیر۔ نمک طعام ۵ تولہ شیر مدار تازہ دس تولے
...اول ہڑتال ورقی کو خوب باریک کر کے آب ادرک میں اس قدر کھرل کریں۔ کہ سارا
...جذب ہو جائے۔ اب اس کی ٹکیہ بنا کر سایہ میں خشک کریں۔ پھر نمک کو شیر مدار
...میں کھرل کر کے سکھا لیں۔ جب خوب اسی طرح خشک ہو جائے۔ تو ایک گھڑے کو توڑ کر اس کا گلا

درمیان میں شنگرف مذکور کی ٹکیہ رکھ کر اسے خوب مسدود الدہن کر دیں۔ اور گل حکمت کرکے ہوا سے محفوظ ۱۵ سیر پاچک جنگلی کی گڑھے میں آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں سنہری رنگ کا کشتہ ہوگا۔ اور کھلکر شگفتہ ہو گیا ہوگا۔ اسے باریک کر کے شیشی میں ڈال چھوڑیں۔

مقدار خوراک :۔ ایک دو چاول ہمراہ مسکہ یا بالائی۔

افعال ومنافع۔ اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ۔ مقوی اعصاب اور مقوی اعضائے رئیسہ ہے معدہ کو طاقت دیتا ہے۔ دمہ۔ کھانسی۔ رعشہ۔ انتصاب۔ فالج۔ تشنج۔ لقوہ۔ استرخا اور تمام بلغمی۔ ریاحی۔ بادی۔ عضلاتی اور مفاصلی امراض کو دور کرتا ہے۔ خون کثرت سے پیدا کرتا۔ اور جسم کو سرخ رنگ و چمک دار بناتا ہے۔ اکسیری چیز ہے۔

(۱۲) کشتہ ابرک سفید۔ اجزاء و ترکیب: ابرک سفید ۲ تولہ خوب باریک کرکے ادرک کے پانی میں کھرل کریں جب تین چھٹانک پانی جذب ہو جائے۔ تو اس کی چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنا کر خشک کرکے کوزہ گلی میں رکھ کر گل حکمت کر دیں۔ اور پندرہ سیر اوپلوں کی آگ دے دیں جب خوب سرد ہو جائے۔ تو نکال کر باریک پیس کر رکھ لیں۔

مقدار خوراک۔ ایک رتی ہمراہ بدرقہ مناسب۔

افعال ومنافع۔ بخاروں اور خصوصاً پرانے بخاروں کیلئے نہایت مفید ہے۔ پرسوت کو بھی دور کرتا ہے۔ کھانسی میں بھی سودمند ہے۔ اور دمہ کو بھی تسکین دیتا ہے خصوصاً جبکہ تپ بھی ساتھ ہی شامل ہو۔

(۱۳) دیگر۔ اجزاء و ترکیب: زنجبیل ایک پاؤ قلمی شورہ آدھ پاؤ دونو کو خوب باریک پیس لیں اور ایک کوزہ گلی میں اس سفوف کا فرش و لحاف دیکر درمیان میں ابرک سفید کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے رکھ کر کوزے کو مضبوط گل حکمت کرکے پندرہ بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ سفید بے چمک کشتہ نکلیگا۔ باریک پیس کر رکھ لیں۔

مقدار خوراک۔ ایک رتی ہمراہ بدرقہ مناسب

افعال ومنافع: حمیات کہنہ مزمنہ میں پرتاثیر ہے۔ اور دق تک کو فائدہ دیتا ہے کھانسی دمہ میں بھی مفید ہے۔ تپ دق میں گدھی کے دودھ سے استعمال کرنا چاہیئے۔

(۱۴) کشتہ ابرک سیاہ۔ اجزاء و ترکیب: ابرک سیاہ ۳ تولہ کو باریک کرکے ادرک کے تازہ رس میں کھرل کریں حتی کہ ۳ پاؤ پانی اس میں جذب ہو جائے۔ اب اس کی ٹکیہ بنا کر سایہ میں خشک کر لیں۔ اور پاؤ بھر ادرک کو کوٹ کر اس کا نغدہ تیار کریں۔ اور ٹکیہ اس کے درمیان دے

رکھ کر اوپر ایک چھٹانک صاف کپڑا اچھی طرح لپیٹ کر اس کے اوپر بارہ ماشہ کا پتلا سا لیپ کر دیں
اب اسے ایک سیر گھی کے گھی میں پکانا شروع کریں۔ آگ درمیانی رکھیں جب سارا گھی جل جائے
تو سرد ہونے پر شنگرف کو احتیاط سے نکال لیں۔ سرخ رنگ ہوگا۔ باریک پیس لیں۔ اور محفوظ رکھیں
مقدار خوراک: زیادہ سے زیادہ ۵ چاول تک۔ بالائی یا مکھن ایک چھٹانک کے ساتھ
کھلائیں۔ اور دوران استعمال کشتہ میں ترش اشیاء اور مرچ نہ کھانی چاہیے۔ دودھ مکھن
گھی وغیرہ خوب استعمال ہو۔

افعال و منافع: تقویت باہ کے لئے یہ دوا نہیں اکسیر ہے۔ چند روز کے استعمال
سے نامرد (بشرطیکہ مادر زاد نہ ہو) پورا مرد بن جاتا ہے چہرے پر سرخی کی لہر دوڑنے لگتی
ہے۔ خون بکثرت پیدا ہوتا ہے۔ پٹھے اور عضلات مضبوط ہو جاتے ہیں۔ اور انسان اپنے
اندر ایک حیرت انگیز انقلاب محسوس کرنے لگتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ کشتہ تمام عصبی و بلغمی
اور ریاحی امراض کے لئے بھی نسخہ مفید ہے۔ بلغمی کھانسی اور دمہ کو بھی نیست و نابود کرتا ہے
اور بوڑھوں کے لئے تو ایک نعمت غیر مترقبہ ہے۔ اسے سردیوں میں استعمال کرنا زیادہ
موزوں ہوگا۔

(۱۰) کشتہ شنگرف دیگر: اجزاء و ترکیب: زنجبیل پاؤ سیر کو آب برگ مدار تازہ
میں گھوٹ کر نغدہ تیار کریں۔ اور اسی نغدہ کے درمیان شنگرف ایک تولہ کی سالم ڈلی
رکھ کر اوپر دو سیر کچا پرانا کپڑا لپیٹ دیں۔ اور اس کے اوپر دو دو انگل مٹی کی موٹی تہ چڑھا
کر اسے اچھی طرح خشک کر لیں۔ پھر اس کو دس سیر اپلا جنگلی کی حفاظت سے آگ دیں
سرد ہونے پر نکال لیں۔ سرخی مائل کشتہ برآمد ہوگا۔ مجرب ہوگا کامل الصناعت: باریک
پیس کر حفاظت سے رکھ لیں۔

مقدار خوراک: ۲۰ چاول سے نصف رتی تک۔ مکھن۔ بالائی وغیرہ میں رکھ کر کھلا دیا کریں
یا کسی مناسب بدرقہ سے استعمال کرائیں۔

افعال و منافع: جس قدر خواص شنگرف کے ایک اعلیٰ کشتے میں ہو سکتے ہیں۔ وہ
سب اس میں موجود ہیں۔ تقویت باہ اعصاب کے لئے یہ کشتہ خصوصیت سے مفید و مجرب ہے۔

(۱۱) کشتہ شنگرف مرکب: اجزاء و ترکیب: شنگرف عمدہ ۲ تولہ، اسم الفار سفید دو ماشہ
ورق طلا ایک ماشہ تینوں کو پہلے خوب باریک سرمہ سا کر لیں۔ پھر اسے آب ادرک تازہ میں
کھرل کریں۔ کھرل کرتے کرتے چھٹانک پانی جذب ہو کر دوا ترس بنانے کے لائق ہو جائے۔ اس کی ٹکیہ
بنا کر سایہ میں خشک کر لیں۔ اور گل حکمت شدہ ظرف سفالی میں پاؤ سیر زنجبیل مسلوب کا فرش و دثار دیکر

پھر اس پر سفوف بچھا دیں۔ اسی طرح تہ بہ تہ رکھتے چلے جائیں جب تمام پترے ختم ہو جائیں تو باقی سفوف کو اوپر ڈال کر خوب دبا دیں۔ اور دوسرا اوپلا اس کے ساتھ پیوست کر کے دونو کو چاروں طرف سے چکنی مٹی کے ساتھ لیپ دیں جب خشک ہو جائے تو ایک لیپ مٹی کا پھر دے دیں۔ اسی طرح تین دفعہ لیپ کر کے اچھی طرح خشک کر لیں پھر اسے گجپٹ کی آگ دیدیں۔ مگر محفوظ الہوا جب سرد ہو جائے۔ تو احتیاط سے کھول کر کشتہ نکال لیں۔ جو سفید اور شگفتہ برآمد ہوگا! اسے باریک کر کے شیشی میں ڈال رکھیں۔ اگر خدانخواستہ کچھ کسر رہ جائے۔ تو دوبارہ اسی طرح آگ دے سکتے ہیں۔

مقدار و خوراک نصف رتی تک ہمراہ مسکہ بالائی وغیرہ۔

افعال و منافع:- از حد مقوی باہ، مولد و مغلظ منی، ممسک، مقوی اعضائے رئیسہ، مولد خون صالح، مسمن بدن۔ پٹھوں کو طاقت دینے والا۔ اور ہر قسم کی کمزوری کو فوراً دور کرنے والا ہے، از کار رفتہ کو باکار بنا دیتا ہے۔ نامرد کو مرد۔ جوان کو نوجوان اور شیخ کو شباب بنا دیتا ہے۔ تجربہ پر ہی اسکے اعلیٰ اور محیر العقول فوائد کی تصدیق ہوگی

(۸) کشتہ شنگرف سفید۔ اجزاء و ترکیب: شنگرف عمدہ ۲۔ تولے کر آب برگ تمباکو جنگلی کے ہمراہ خوب کھرل کریں۔ تا آنکہ پاؤ سیر پانی خرچ ہو جائے۔ اب اس کی ٹکیہ بنا کر خشک کریں۔ اور پاؤ بھر ادرک تازہ کے نغدہ میں رکھ کر سات دفعہ کپڑ ﻣﭩﯽ کریں اور اوپر مٹی کا موٹا لیپ چڑھا کر خشک کر لیں۔ پھر اس گڑھے میں ہوا سے بچا کر دس سیر جنگلی اوپلوں کی آگ دے دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ خدا چاہے تو سفید براق اور کھلا ہوا نکلے گا پیس کر سنبھال کر رکھیں۔

مقدار خوراک:- ۲ چاول سے چار چاول تک ہمراہ مسکہ بالائی شہد وغیرہ۔

افعال و منافع ضیق النفس، انتصاب النفس۔ نمونیا۔ شوصہ۔ ذات الجنب۔ اوجاع بارد، اوجاع ریاحی، سعال کہنہ۔ سرفہ بلغمی۔ اور کثرت بلاغم و زیادتی ریاح کیلئے نہایت نفع بخش ہے۔ اور نہایت اعلیٰ مقوی باہ بھی ہے

منفعت خاص۔ دمہ اور بلغمی کھانسی کے لئے بالخاصہ موثر ہے۔

(۹) کشتہ شنگرف عجیب۔ اجزاء و ترکیب۔ دو تولے شنگرف لے کر ادرک کے تازہ پانی کے ساتھ کھرل کریں۔ حتیٰ کہ پاؤ سیر پانی جذب ہو جائے۔ اب اس کی ٹکیا سی بنا لیں۔ پھر زنجبیل خشک ۲ چھٹانک مال کنگنی ایک چھٹانک کھبلا نوہ ۲۔ تولہ تینوں کو برگ دھتورہ سبز میں گھوٹ کر نگدہ بنا لیں اور اس نگدہ کے درمیان شنگرف کی مذکورہ

ہو جائے گا۔ پیس کر محفوظ رکھیں

مقدار خوراک: نصف رتی سے ایک رتی تک مکھن۔ بالائی۔ شہد یا کسی دوسرے بدرقہ کے ساتھ

افعال ومنافع: مقوی قلب ہے۔ کھانسی، دمہ، نزلہ زکام اور ضعف دماغ کے لئے مفید ہے۔ نزول الماء نزلۃ الصدر (سینے پر نزلہ گرنے) اور قروحات ریہ کیلئے بھی مؤثر ہے۔

(۶) کشتہ نقرہ: اجزاء و ترکیب: برادۂ نقرہ عمدہ ۲ تولہ، قلمی شورہ، نمک طعام، گندھک ہر ایک ۴ ماشہ، سب کو ایک اچھے اور پختہ کھرل میں ڈال کر ادرک کے تازہ پانی کے ساتھ کھرل کرنا شروع کریں۔ حتیٰ کہ ایک بوتل پانی منجذب ہو کر دوا ٹکیاں بنانے کے قابل ہو جائے اب اس کی پتلی پتلی ٹکیاں بنا کر سایہ میں خشک کر لیں۔ اب مٹی کا ایک ایسا کوزہ لیں جس کا منہ تنگ مگر پیندا کشادہ ہو۔ اس میں چھٹانک بھر کے قریب عمدہ سونٹھ (جو پہلے ہی سے باریک کر کے رکھی ہو۔) بچھا دیں۔ اس پر خشک شدہ چند ٹکیاں پھیلا کر رکھ دیں۔ مگر خیال رہے۔ کہ ایک ٹکیہ کے اوپر دوسری ٹکیہ نہ آنے پائے۔ اس کے اوپر پھر سفوف زنجبیل پھیلا دیں۔ اسی طرح تہ برتہ رکھتے چلے جائیں جب ٹکیاں ختم ہو جائیں۔ تو آخر میں سونٹھ ہی کے سفوف سے کوزے کو خوب دبا دبا کر منہ تک بھر دیں۔ اور اچھی طرح منہ بند کر کے گل حکمت کر دیں۔ اور خشک ہونے پر بیس سیر جنگلی پاتھک کی محفوظ الہوا گڑھے میں آگ دے دیں، سرد ہونے پر نکال لیں۔ انشاء اللہ ایسا عمدہ سفید براق، شگفتہ اور کامل الصفت کشتہ نکلیگا۔ جسے دیکھ کر آپ یقیناً باغ باغ ہو جائیں گے۔ اسے باریک کر کے شیشی میں نگاہ رکھیں

مقدار خوراک: ۲ چاول سے چاول تک ہمراہ مسکہ، بالائی وغیرہ۔

افعال ومنافع۔ اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ ہے۔ قوت امساک کو بڑھاتا ہے۔ بدن میں چستی و توانائی پیدا کرتا ہے جسم کو فربہ، مضبوط اور خوشرنگ بنانا تو اس کا ادنیٰ سا کام ہے۔ خون اور گوشت پیدا کرتا ہے اور عام جسمانی کمزوری کو دور کرتا ہے نیز مقوی اعضائے رئیسہ ہے

(۷) کشتہ نقرہ دیگر۔ اجزاء و ترکیب: ایک سیر زنجبیل کو شیر مدار سے تین دفعہ تر و خشک کر کے باریک سفوف بنا لیں اب گوبر کے دو بڑے بڑے اوپلے ہموار کر انہیں اچھی طرح خشک کر لیں۔ پھر ان دونوں میں کا داک کر کے رکھیں اور عمدہ و شدہ چاندی کے رتے سات دفعہ آب زقوم میں بجھا لیا گیا ہو) چھوٹے چھوٹے پترے بنا لیں۔ ایک اوپلے کے کاواک میں پہلے زنجبیل کا مذکورہ بالا تھوڑا سا سفوف بچھائیں۔ اس پر چند پترے رکھ دیں۔

حب ارتعاش نسخہ ۱:- جوز بوا، بسباسہ، شنجرف ہر ایک ۳ ماشہ، افیون ایک ماشہ، فلفل دراز
زعفران ہر ایک ۶ ماشہ، کشتہ سم الفار مذکور ایک رتی، سب کو خوب کھرل کر کے شیر برگد کی مدد سے
ایک ایک رتی کی گولیاں بنا لیں، اور ایک سے دو گولی تک ضرورت سے گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ پہلے
آدھ سیر دودھ کے ساتھ کھا لیا کریں۔ عجیب چیز ہے (۸) کثرت بلغم و ریاح کیلئے
سفوف ترنجبین کے ساتھ (۹) اسہال کہنہ و سنگرہنی کیلئے سفوف تخم مورد کے ساتھ
(۱۰) نزلہ، زکام، کھانسی اور درد سینہ وغیرہ کیلئے لعوق سپستان کے ساتھ (۱۱) مفاصلی
عضلاتی اور وریدی دردوں کے لئے معجون چوب چینی یا معجون زنجبیل وغیرہ کے ساتھ
(۱۲) عام کمزوری کے لئے مسکہ بالائی یا مربہ جات کے ساتھ (۱۳) تشنج، استرخاء،
لقوہ، فالج وغیرہ کے لئے ہینگ یا سفوف زنجبیل یا معجون زنجبیل کے ساتھ (۱۴) تحریک
حرارت غریزی کے لئے مفرحات حارہ کے ساتھ (۱۵) تقویت اعصاب و عضلات
کے لئے ماء اللحم یا جوارش جالینوس وغیرہ کے ساتھ استعمال کریں، ان تمام امراض میں یہ
کشتہ ہمارا تجربہ شدہ ہے۔

نوٹ:- اس کشتے کو بیمار منہ ہرگز استعمال نہ کریں نیز اس کے دوران استعمال میں اگر
کوئی خاص امر مانع نہ ہو تو گھی مکھن، دودھ وغیرہ حسب ضرورت ضرور استعمال کریں۔

(۴) کشتہ سم الفار جدید:- اجزاء و ترکیب: سم الفار سفید ایک تولہ، زنجبیل آدھ پاؤ،
شیر مدار ایک پاؤ۔ پہلے زنجبیل کو خوب باریک کر کے شیر مدار میں گھوٹ کر نغدہ بنا لیں۔ اور
درمیان میں سم الفار کی ڈلی رکھ کر اس پر ایک چھٹانک کپڑا لپیٹ دیں، پھر اسے کوزہ گلی میں
رکھ کر خوب مسدود الفم اور گل حکمت کر کے آٹھ دس سیر اوپلوں کی آگ دیں، سرد ہونے
پر نکال لیں۔ اور باریک پیس کر رکھ لیں۔

استعمال و منافع: حمیات نائبہ و کہنہ، سعال و سرفہ مزمن، سعال تشنجی، ضیق النفس بلغمی وغیرہ
میں عجیب الفعل اور جید الاثر ہے۔ (مقدار خوراک) اس کی دو چاول تک ہے۔ ہمراہ
دودھ مناسب ہے۔

(۵) کشتہ مرجان:- اجزاء و ترکیب۔ شاخ مرجان عمدہ ۵ تولہ لے کر خوب باریک کر لیں
پھر اسے آب ادرک کے ہمراہ سحق کرنا شروع کریں۔ جب آدھ سیر پانی جذب ہو جائے۔ تو اس
کی ٹکیہ بنا کر سایہ میں اچھی طرح خشک کر لیں۔ اور سکورہ گلی میں ڈال کر اسے خوب مضبوط
گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر اسے پھر اسی قدر آب
ادرک میں کھرل کر کے دس سیر آگ دے دیں۔ تین دفعہ تکرار عمل کرنے سے عمدہ کشتہ تیار

کشتہ تیار ہوگا۔ جسے دیکھ کر طبیعت خوش ہوجائے گی۔ اسے باریک پیس کر شیشی میں محفوظ کرلیں۔
مقدار خوراک۔ ایک رتی سے دو رتی تک مکھن، بالائی، حلوی، مربا، منقہ وغیرہ مناسب
بدرقہ کے ہمراہ علی الصبح کھلا دیا کریں۔ دن میں صرف ایک دفعہ استعمال کرنا چاہیئے۔
افعال و خواص۔ بلغمی کھانسی۔ سعال کہنہ، سرفہ، مشارکہ، دمہ، حمیات بلغمی،
دل، ضعف قلب، بارد وغیرہ میں نہایت مفید و مجرب ہے۔ نقاہت کو زائل کرتا ہے۔
منفعت خاص۔ بخار پر شوکت کے لئے بالخاصہ مفید ہے۔

(۲) کشتہ صدف دیگر۔ اجزاء و ترکیب۔ صدف ذیل لے کر اس کا چھلکا سیاہ رنگ
کھرچ ڈالیں۔ اب اسے آگ میں سرخ کر کرکے آب ادرک تازہ میں بجھاتے جائیں یہاں تک
سارے کا سارا صدف کشتہ ہو کر تہ نشین ہوجائے۔ پھر اسے آگ پر رکھ کر خوب خشک کر
لیں اور باریک پیس کر شیشی میں ڈال دیں۔
مقدار خوراک۔ دو تین رتی ہمراہ بدرقہ مناسب۔
افعال و منافع۔ مندرجہ بالا امراض میں مفید ہے۔ نیز دستوں کو بند کرتا ہے۔ سنگرہنی
میں بھی مفید ہے اور بواسیر ریاحی کو دور کرتا ہے۔ اگر مندرجہ ذیل ترکیب سے اس کا
سفوف بنا لیا جائے۔ تو زیادہ مفید ثابت ہوگا۔ نسخہ سفوف: نانخواہ۔ فلفل دراز۔
تخم مولی ہر ایک ۲ ماشہ۔ زرنباد۔ تخم کرفس۔ الائچی خورد۔ سنگھاڑی۔ زیرہ سیاہ۔ ہر ایک ۹ ماشہ
کشتہ صدف مذکور۔ ایک تولہ۔ سب کو باریک کرلیں۔ خوراک ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک،
بعد طعام۔ مقوی معدہ اور دافع بواسیر ریحی ہے۔

(۳) کشتہ سم الفار۔ اجزاء و ترکیب۔ سم الفار سفید بلوری ایک تولہ کو پاؤ سیر آب ادرک
تازہ میں حل کرکے ٹکیہ بنا لیں۔ اور خشک کرکے پاؤ بھر ادرک ہی کے نغدہ میں رکھ کر سات
دفعہ گل حکمت کرلیں اور دو تین بار چکنی مٹی کا موٹا موٹا لیپ کرکے اچھی طرح خشک کرکے سات
سیر سے دس سیر تک پاتھی دشتی کی آگ دے دیں۔ آگ ہوا سے بالکل محفوظ جگہ میں دینی
چاہیئے۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ کامل الصنعت ہوگا۔ بہ نیکر غیر مستعمل شیشی میں سنبھال رکھیں
مقدار خوراک: ایک چاول سے دو چاول تک بطریق ذیل استعمال کیجئے۔
(۱) استسقاء کے لئے منقہ میں بند کرکے عرق نانخواہ و زیرہ کے ساتھ
(۲) حمیات کیلئے عرق گلو و شاہترہ کے ساتھ (۳) باہ کیلئے مکھن یا بالائی یا حلوہ کے ہمراہ
(۴) دمہ و بلغمی کھانسی کیلئے شہد خالص کیساتھ (۵) تقویت معدہ کیلئے جوارش مصطگی کیساتھ
(۶) تصفیہ خون کیلئے عرق شیر چرائتہ وغیرہ کیساتھ (۷) امساک کیلئے اسکی مندرجہ ذیل بیان

(۲۸) **جوارش زنجبیل**۔ زنجبیل بے ریشہ۔ نشاستہ ہر ایک گیارہ تولہ ۸ ماشہ دارچینی
لونگ ٹوپی والے ہر ایک ڈیڑھ ماشہ جائفل ایک عدد۔ گوند ببول۔ کتیرا ہر ایک ۳۵ ماشہ
زعفران کشمیری ۲۔ ماشہ چینی دانہ دار ۳۲ تولہ عرق گلاب آدھ سیر۔ عرق بادیان ۱۰ تولہ
پہلے چینی اور عرقیات کا قوام کر لیں۔ پھر دوسری دوائیں کوٹ چھان کر اس میں ملا کر
جوارش بنا لیں۔ خوراک ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔ مقوی معدہ۔ ہاضم
طعام۔ کاسر ریاح اور دافع درد معدہ ہے۔

(۲۹) **سفوف کاسر**۔ زنجبیل ۲ تولہ۔ دارچینی۔ زیرہ سیاہ۔ دانہ الائچی خورد
نمک سانبھر ہر ایک ۶ ماشہ نانخواہ ایک تولہ سب کو باریک کر لیں۔ خوراک ۳۔ ۴ ماشہ
ہمراہ آب گرم۔ دافع ریح۔ ہاضم و مشتہی ہے۔ درد معدہ و بد ہضمی کو دور کرتا ہے۔

(۳۰) **حب ممسک جدید**۔ زنجبیل ایک تولہ افیون ۳ ماشہ۔ بزرالبنج۔ تخم دھتورہ۔ تخم بھنگ
جائفل۔ جلوتری۔ شنگرف۔ نک چھکنی خشک ہر ایک ۵ ماشہ ایٹروپین ایک رتی۔ ایکسٹرکٹ
نوامیکا ایک ڈرام تمام دواؤں کو نہایت باریک کر کے شہد میں حبوب نخودی بنا لیں
خوراک ایک دو گولی ضرورت سے ایک گھنٹہ پہلے ہمراہ شیر گاؤ۔ بےحد ممسک ہے۔

زنجبیل سے ہونے والے اکسیری کشتہ جات

ذیل میں ان اکسیری اور خاص الخاص کشتہ جات کا ذکر کیا جاتا ہے۔ جو زنجبیل یا ادرک سے
تیار ہوتے ہیں۔ اور ہمارے تجربہ میں نفع الواقع مفید و مؤثر ثابت ہو چکے ہیں۔ ان کے خواص
اور تاثرات تیار کرنے کے بعد استعمال ہی پر ظاہر ہوں گے۔ ہاتھ کنگن کو آرسی کیا؟ آزما
کر دیکھئے۔

(۱) **کشتہ صدف اصیل**:- اجزا و ترکیب۔ صدف مروارید عمدہ دو تولہ لے کر
خوب باریک مثل غبار کر ڈالیں۔ پھر پاؤ بھر تازہ ادرک لے کر اسے اچھی طرح دھو دھا کر
صاف کر کے چھیل کر پانی نکال لیں۔ اور اس پانی میں یہ باریک شدہ صدف کھرل کرنا شروع
کر دیں۔ یہاں تک کہ تمام پانی جذب ہو کر دوا ٹکیاں بنانے کے قابل ہو جائے۔ اب اس کی
چنے کے برابر چھوٹی چھوٹی اور پتلی پتلی ٹکیاں بنا کر سایہ میں اچھی طرح خشک کریں
جب خوب خشک ہو جائیں۔ تو مٹی کے غیر مستعمل کوزہ میں رکھ کر اسے خوب مضبوط
سد و دہن اور گل حکمت کر کے دس سیر جنگلی اپلوں کی محفوظ الہوا آگ دے دیں
آگ گڑھے میں دینی چاہیئے۔ جب سرد ہو جائے۔ تو نکال لیں۔ اعلیٰ درجہ کا سفید اور

تکلیف، تنگی وغیرہ) دور ہو جائیں گے۔

(۲۴) **جوشاندہ منفث** :- زنجبیل ۶ ماشہ، دارچینی، پرسیاوشاں، زوفا ہر ایک ۶ ماشہ، بادیان دیسی ۴ ماشہ، انجیر خشک ۳ دانہ۔ تمام دواؤں کو تیس تولہ عرق گاؤزبان میں جوش دے کر اس میں سے نصف صبح اور نصف رات کو سوتے وقت شربت زوفا یا شہد سے شیریں کر کے پلائیں۔ منفث و مخرج بلغم، بلغمی کھانسی و دمہ میں مفید ہے۔ نمونیا میں بھی نافع ہے۔

(۲۵) **معجون سہاگ سونٹھ** :- زنجبیل ایک سیر کو باریک کر کے شیر گاؤ تازہ دو سیر، روغن گاؤ ایک سیر میں ملا کر نرم آگ پر پکائیں۔ جب کھویا ہو جائے تو اس میں چینی سفید و شہد خالص ایک ایک سیر ڈال کر قوام کر لیں۔ بعدہ نشاستہ بریاں، مغز چرونجی، مغز تخم خربوزہ ہر ایک ۵ تولہ۔ موصلی سفید، صمغ ناگوری، موچرس، اسگند ناگوری ہر ایک ۳ تولہ۔ تیج پات، تج، صندل سفید، گل دھاوا ہر ایک ۱ تولہ۔ مرچ سیاہ، پیپلا مول، پیپل، خارخسک، متھران، چینیا گوند، تخم کونچ مقشر ہر ایک ۱۰ ماشہ کو نہایت باریک کوٹ پیس کر اس میں ملا کر معجون تیار کر لیں۔ مقدار خوراک ایک تولہ سے ۲ تولہ تک ہمراہ شیر گاؤ یا شربت مناسب۔ عورتوں کے بہت سے امراض مثلاً پرسوت، ضعف رحم، ضعف بعد ولادت، بے قاعدگی نفاس، درد کمر وغیرہ کے لئے مشہور ہندی دوا ہے۔

(۲۶) **مربائے زنجبیل** :- عمدہ تازہ اور موٹی ادرک ایک سیر لے کر اس کو کھرچ کر اوپر کا چھلکا اتار ڈالیں۔ پھر دو تین دفعہ نیم گرم پانی سے دھو کر خوب صاف ستھری کر لیں، اور اس کو درمیان سے چیر کر دو دو ٹکڑے کر کے ایک دن دھوپ میں رکھیں۔ بعدہ دو سیر شہد یا چینی کے شیرہ میں پکا کر قوام درست کر کے سرد کر کے محفوظ رکھیں۔ (اگر اس کی تیزی کو کم کرنا مقصود ہو تو اس کو صاف کر کے پہلے پانی میں خفیف سا جوش دے لیں) خوراک ۶ ماشہ سے ۱ تولہ تک۔ تمام سرد اور بلغمی امراض میں مفید ہے۔

(۲۷) **معجون مقوی باہ** :- زنجبیل، عاقرقرحا، لونگ ہر ایک ۵ تولہ۔ زردی بیضہ مرغ پچاس عدد۔ روغن بادام شیریں پاؤ سیر۔ شہد خالص ستر تولے۔ پہلے زردی بیضہ مرغ کو روغن بادام میں ذرا بریاں کر لیں۔ پھر باقی دوائیں نہایت باریک کوٹ چھان کر اس میں شامل کر کے شہد ملا کر معجون تیار کریں۔ اور آخر میں ایک دفتری ورق نقرہ کا خوب آمیز کر دیں۔ خوراک ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک صبح شام کھانا کھانے سے دو گھنٹہ پہلے دودھ کے ساتھ کھا لیا کریں۔ بہت مقوی باہ و مغلظ ہے اور سر کو بھی قوت دیتی ہے۔

کرتا ہے۔ نمونیا اور درد پسلی کے لئے بالخصوص مفید ہے۔

(۱۹) **عرق محرک**:- زنجبیل ۵ تولہ۔ دارچینی۔ قرنفل۔ خولنجان۔ بسباسہ۔ جوزبوا ہر ایک ۱ تولہ۔ دارچینی ہندی۔ بسبسہ کوفی۔ ناگ کیسر۔ بالچھڑ۔ نانخواہ۔ برگ ریحان خشک۔ صعتر فارسی۔ ریشہ خس ہر ایک دو تولہ برگ پان بنگلہ سو عدد۔ تمام دواؤں کو جوکوب کرکے چھ سیر پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح تین بوتل عرق کشید کرلیں۔ خوراک ۵ سے ۱۰ تولہ تک۔ مفرح ومقوی اعضائے رئیسہ ومحرک بدن ہے سرد بیماریوں میں مفید ہے ہسٹریا کو زائل کرتا ہے

(۲۰) **عرق اکسیر ہیضہ**:- زنجبیل ۱۵ تولہ۔ برگ پودینہ۔ نانخواہ۔ دارچینی ہر ایک ۵ تولہ۔ الائچی خورد۔ بسباسہ ہر ایک ۲ تولہ کافور ایک تولہ۔ قرنفل۔ خولنجان ہر ایک ۲ تولہ۔ تمام دواؤں کو نیم کوب کرکے سات سیر پانی میں بھگو دیں۔ اور حسب دستور تین بوتل عرق کھینچ لیں۔ خوراک ۵-۶ تولہ تک۔ ہیضہ کے لئے اکسیر ہے۔

(۲۱) **قیروطی مجرب**:- زنجبیل ۱۰ تولہ عنبر زرد ایک تولہ۔ زعفران خالص ۳ ماشہ۔ افیون دو ماشہ کافور ایک ماشہ۔ تمام دواؤں کو سرمہ کی طرح باریک کرکے چربی گردہ بز۔ موم خالص ہر ایک ۲ تولہ۔ روغن کنجد چھ تولہ کو پگھلا کر اس میں ملالیں۔ اور حسب ضرورت ذرا گرم کرکے عضو ماؤف پر مالش کیا کریں۔ اور اوپر روئی گرم کرکے باندھ دیا کریں۔ ہر قسم کی دردوں کے علاوہ نمونیا۔ ذات الجنب۔ شوصہ۔ درد سینہ وغیرہ کو دور کرنے کے لئے عجیب چیز ہے۔

(۲۲) **دوائے تکمید**:- زنجبیل ایک تولہ۔ قرنفل۔ مال کنگنی۔ برادہ دندان فیل۔ قسط تلخ ہر ایک ۶ ماشہ جائفل۔ جلوتری فلفل دراز ہر ایک ۴ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر روغن کنجد ۲ تولہ میں چرب کرکے اس کی چھ پوٹلیاں بنالیں۔ ایک پوٹلی صبح شام ذرا گرم کرکے عضو خاص پر تکمید کیا کریں۔ کم از کم ایک گھنٹہ تک یہ عمل کرنا چاہیئے۔ مجلوق کے ہر قسم نقائص کو رفع کرتی ہے

(۲۳) **مطبوخ مدر**:- زنجبیل ۶ ماشہ افسنتین۔ تخم کرفس۔ تخم خیارین۔ تخم خربزہ۔ بادیان ہر ایک ۹ ماشہ پوست بیخ۔ املتاس ۱۰ ماشہ تمام دواؤں کو ۱۵ تولہ عرق بادیان میں جوش دے کر صاف کرکے قند سیاہ کہنہ ۲ تولہ سے شیریں کرکے صبح نہار منہ ایام حیض کی ابتدا میں پلائیں ثفل رکھ لیں پھر اسی قدر عرق ڈال کر جوش دے کر اسی طرح شام کو پلائیں۔ بعد سات دن تک یہ عمل جاری رکھیں۔ اس سے ایام کے تمام نقائص رفع ہو

پھران کو خولنجان۔ قرنفل مصطگی۔ کندر۔ بلوط ہر ایک ایک تولہ بزرالبنج۔ نمک ہندی ہر ایک ۶ ماشہ کے ساتھ خوب کوٹ کر باریک سفوف بنالیں۔ خوراک ۶ چھ ماشہ صبح شام ہمراہ عرق دارچینی یا آب تازہ۔ کثرت بول تقطیر البول سلسل بول بول نیا افراخر ضعف گردہ و مثانہ۔ استرخار مثانہ۔ برودت کلیہ و مثانہ کے لئے مفید ہے خصوصا بوڑھے لوگوں کے لئے ایک نعمت غیر مترقبہ ہے۔

(۴) **سنون دندان:** زنجبیل دو تولہ۔ عاقرقرحا۔ فلفل سیاہ۔ گیرو۔ تمباکو۔ نوشادر کتھ سفید۔ مرمکی۔ مصطگی۔ ہر ایک۔ ایک تولہ۔ تمام دواؤں کو باریک پیس کر منجن بنالیں اور صبح شام دانتوں پر مل کر ایک گھنٹہ تک کلی نہ کریں۔ دانتوں اور مسوڑھوں کی عام خرابیوں اور ان کی حفاظت کے لئے اچھی چیز ہے۔

(۵) **سفوف ہاضم:** زنجبیل ۲ تولہ۔ فلفل دراز۔ تربد سفید ہر ایک ۱ تولہ۔ پوست بلیلہ زرد۔ بلیلہ سیاہ۔ نمک سیاہ۔ نمک شیشہ۔ نمک سانبھر۔ نوشادر۔ الائچی دانہ ہر ایک ۱ ماشہ قرنفل۔ ست پودینہ ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ سب کو خوب باریک کرلیں۔ خوراک ۲ ماشہ سے ۴ ماشہ تک۔ جملہ امراض معدہ کے لئے اکسیر صفت ہے۔ نیز مقوی معدہ و قبض کشا ہے۔

(۶) **لعوق زنجبیل:** آب ادرک تازہ پاؤ سیر۔ ترنجبین مصفی ۱ تولہ شہد خالص ۱ تولہ تینوں کو ملا کر آگ پر رکھیں جب گاڑھا ہو جائے۔ سرد کر کے محفوظ رکھیں خوراک بچوں کو ایک ماشہ سے ۴ ماشہ تک اور بڑوں کو ۶ ماشہ سے ڈیڑھ تولہ تک۔ بلغمی کھانسی اور آلات تنفس کی سردا ور بلغمی بیماریوں کے لئے نہایت مفید ہے

(۷) **لعوق زنجبیل مرکب:** زنجبیل بے ریشہ ۲ تولہ۔ بھارنگی۔ ککڑ سینگی۔ کائپھل فلفل دراز۔ جاوتری۔ کلونجی۔ دارچینی ہر ایک ۹ ماشہ۔ فلفل موہ۔ فلفل سیاہ۔ صمغ عربی ہر ایک ۲ ماشہ۔ نوشادر ۲ ماشہ۔ افیون ایک ماشہ تمام دواؤں کو مثل غبار کر کے پانچ گنا شہد میں ملالیں۔ خوراک ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک ہمراہ عرق بادیان۔ بلغمی کھانسی۔ سردی کی کھانسی۔ ضیق النفس بلغمی۔ سعال تشنجی۔ حتی کہ تمام آلات تنفس امراض ریہ و صدر بلغمی وغیرہ کے لئے اکسیر ہے۔

(۸) **ضماد عجیب:** زنجبیل۔ خردل۔ مقل۔ صبر۔ صمغ عربی۔ ایلوا۔ آرد جو۔ آرد حلبہ ہر ایک برابر وزن لے کر سرکہ میں گھوٹ کر حسب ضرورت یہ دوا کپڑے پر لگا کر مقام مرض کو نیم گرم کر کے چپکا دیں۔ اور اوپر روئی سینک کر باندھ دیں۔ ہر قسم کے درد دوں کو دور

پھر اس کو روغن گاؤ پاؤ سیر میں ذرا بریاں کر لیں۔ اس کے بعد زنجبیل ۳ تولہ۔ جائفل۔ جلوتری۔
قرنفل۔ زعفران۔ دارچینی۔ الائچی دانہ۔ ثعلب مصری۔ موصلی سفید۔ ہر ایک ایک تولہ۔ ورق نقرہ
... اعداد لگائے گئے دودھ کا کھویا پاؤ سیر۔ شہد خالص ایک سیر ملا کر قوام کر لیں۔ خوراک چھ چھ ماشہ
صبح و شام۔ بدن کو فربہ کرتا۔ باہ کو بڑھاتا۔ گردوں کو نہایت مضبوط بناتا اور تمام بدن کو کافی طاقت
دیتا ہے۔ موسم سرما کا خاص تحفہ ہے۔

(۱۰) حلوائے زنجبیل دیگر: تازہ ادرک کو صاف کر کے کچل کر ایک سیر پانی حاصل کریں۔ پھر اس
میں آدھ سیر شہد اور آدھ سیر مصری ملا کر قوام درست کر کے علیحدہ رکھ لیں۔ پھر آرد نخود
مقشر پاؤ سیر لے کر اس کو ایک سیر گھی میں بریاں کریں۔ جب بھن جائے۔ تو اس میں پاؤ سیر
کھویا ڈال کر چمچے سے خوب حل کر کے نیچے اتار لیں۔ پھر زنجبیل۔ جوزبوا۔ قرنفل۔ بہمن سرخ و سفید
الائچی دانہ۔ ثعلب مصری۔ موصلی سفید ہر ایک ایک تولہ۔ زعفران ۶ ماشہ۔ ورق نقرہ ڈیڑھ سو عدد۔ مغز بادام
مقشر۔ مغز پستہ۔ مغز چرونجی۔ مغز اخروٹ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز کدو۔ ناریل مقشر ہر ایک ۵ تولہ سب کو
باریک کوٹ کر اس میں ملا کر قوام تیار شدہ میں اچھی طرح مخلوط کر کے رکھ لیں۔ خوراک ۶ ماشہ
سے ایک تولہ تک ہمراہ شیر۔ مندرجہ بالا فوائد میں قوی تر ہے۔

(۱۱) روغن احمر: زنجبیل ۳ تولہ۔ قرنفل۔ مرچ سیاہ۔ جائفل ہر ایک دو تولہ۔ فلفل دراز۔
سورنجان۔ تخم جھجھٹہ۔ صندل سرخ۔ رتن جوت۔ ہر ایک ایک تولہ۔ زعفران ۶ ماشہ۔ قسط تلخ ۲ تولہ
سب کو ذرا کوٹ کر تین سیر پانی میں ڈال کر نرم آگ پر پکائیں۔ جب ایک سیر رہ جائے تو آگ سے
نیچے اتار کر ایک سیر روغن کنجد ملا کر دوبارہ اس قدر پکائیں کہ صرف تیل باقی رہ جائے۔ پھر اس
کو صاف کر کے رکھ لیں۔ اور حسب ضرورت اس کی نیم گرم مالش کریں۔ ہر قسم کے دردوں۔ امراض
عصبی اور رعشہ۔ فالج۔ لقوہ۔ رعشہ۔ تشنج۔ جمود۔ خدر۔ وغیرہ کے لئے بہت مفید و مجرب ہے۔

(۱۲) سرمہ بیاض: زنجبیل ۶ ماشہ۔ مرچ سیاہ مدبر ۹ ماشہ۔ سہاگہ۔ نوشادر۔ پھٹکڑی۔
نمک شیشہ۔ قلمی شورہ ہر ایک ۲ ماشہ۔ سمندر جھاگ۔ سفیدہ کاشغری۔ ہر ایک ۳ ماشہ۔ فلفل دراز
ایک دانہ۔ مغز تخم سرس ۵ دانہ۔ تمام دواؤں کو آب لیموں تازہ یا آب بادیان تازہ میں ایک
ہفتہ کھرل کر کے محفوظ رکھیں۔ دوا سرمہ کی طرح خشک و باریک ہو جانی چاہئے۔ ایک
ایک یا دو دو سلائی صبح و شام آنکھ میں لگائیں۔ پھولے کو زائل کرنے کے لئے عجیب چیز ہے
اس کے علاوہ دھند۔ جالا۔ غبار۔ ناخونہ۔ سبل وغیرہ کے لئے بھی بہت مفید ہے۔

(۱۳) سفوف ممسک: زنجبیل ۵ تولہ کو روغن خشخاش ۲ تولہ میں توے پر بریاں کریں
(دھیان رہے کہ جل نہ جائے) کنجد سفید ۴ تولہ کو بغیر کسی روغن وغیرہ کے علیحدہ بریاں کر

عرق بادیان میں کھرل کرکے حبوب نخودی بنالیں۔ خوراک ایک دو گولی ہمراہ آب گرم۔ درد شکم معدہ (کوڑی کے درد) کے لئے اکسیر ہے۔

(۲) حب تپ لرزہ:۔ زنجبیل، برگ بھنگ، مرچ سیاہ، برابر وزن لے کر آب دھتورہ میں کھرل کرکے چنے برابر گولیاں بنالیں اور گولی بخار سے پہلے کھلائیں۔ تپ لرزہ و نائبہ کے لئے بہت مفید ہے۔

(۳) حب اسہال:۔ زنجبیل، بنسلوچن، صندل سفید، تخم ورد، اقاقیا، گل سرخ، پوست آملہ، صمغ عربی، زیرہ سفید تمام دوائیں برابر وزن لے کر باریک کرکے آب بارتنگ کی مدد سے حب بقدر دانہ نخود تیار کریں۔ خوراک تین تین گولی دن میں تین چار دفعہ ہمراہ بدرقہ مناسب۔ ہر قسم کے اسہال کو روکنے کے لئے یہ ایک نہایت مفید دوا ہے۔

(۴) حب اکسیر گردہ:۔ زنجبیل، سلیخہ سیاہ، خولنجان، پوست بلیلہ زرد، بلیلہ سیاہ، پوست بلیلہ کابلی، مصطگی رومی، ہر ایک چھ ماشہ، عنبر اشہب ۳ ماشہ سب کو کوٹ کر آب بادیان میں حبوب نخودی بنالیں۔ خوراک ایک ایک گولی صبح شام ہمراہ عرق بادیان۔ گردوں کو طاقت دینے میں بے نظیر ہے۔ اسکے علاوہ کاسر ریاح اور مقوی معدہ و جگر بھی ہے۔

(۵) حب باد گولہ:۔ زنجبیل، نمک سیاہ، انگوزہ، سہاگہ سفید ہر ایک تولہ سب کو آب سنبھالو میں گھوٹ کر حبوب بقدر کنار صحرائی بنالیں اور دو دو گولی صبح و شام عرق بادیان سے کھلایا کریں۔ باد گولہ اور دیگر امراض معدہ کے لئے مفید ہیں۔

(۶) حب زحیر خاص:۔ زنجبیل ۲ تولہ، دارچینی ۶ ماشہ، مرچ سیاہ ایک تولہ، افیون خالص ۳ ماشہ سب کو خوب کھرل کرکے عرق پودینہ میں چنے برابر گولیاں بنالیں۔ خوراک ایک سے دو گولی تک۔ ہر قسم کی پیچش کے لئے نہایت مفید چیز ہے۔

(۷) حب اوجاع:۔ زنجبیل ۳ تولہ، مصبر ۳ تولہ، سورنجان شیریں، سقمونیا، گوگل، فلفل سیاہ ہر ایک ایک تولہ سب کو عرق اجوائن میں گھوٹ کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔ دو دو ایک ایک گولی صبح شام گرم پانی سے کھلایا کریں۔ ہر قسم کے ریاحی و بلغمی دردوں کے لئے بہت مفید ہے

(۸) دوائے ملذذ:۔ زنجبیل ۲ ماشہ، قرنفل، دارچینی، سہاگہ خام ہر ایک دو ماشہ سب کو پانی میں پیس کر دال چنے کی مقدار میں گولیاں بنالیں۔ اور بوقت ضرورت سے ایک گھنٹہ پہلے ایک گولی لعاب دہن میں حل کرکے لیپ کرکے مشغول ہوں۔ اور ایک گولی منہ میں رکھ کر اس کا لعاب چوستے رہیں۔ بجد ملذذ ہے۔ جانبین کو لذت اور مسرت حاصل ہوتی ہے۔

(۹) حلوائے زنجبیل مقوی:۔ ایک درجن جید مرغ کو ابال کر ان کی زردی حاصل کریں۔

سم الفار سفید ۳ ماشہ تمام دواؤں کو آب ادرک تازہ میں کھرل کرکے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں
اور سایہ میں خشک کرکے آتشی شیشی میں بھر کر حسب معمول روغن کشید کرلیں۔ اور اس
میں نصف وزن روغن بادام تلخ ملا کر محفوظ رکھیں۔
ترکیب استعمال۔ چار پانچ قطرے حشفہ و سیون بچا کر اس قدر مالش کریں۔ کہ جذب ہو
جائے پھر پانی یا ارنڈ کا پتہ رکھ کر باندھ دیا کریں۔ صبح کھول کر گرم پانی سے دھوڈالنا چاہیئے
سرد پانی سے پرہیز کریں۔
افعال ومنافع۔ عضو مخصوص کے تمام بیرونی نقائص کجی۔ لاغری سستی ضعف باہ۔
ضعف اعصاب وغیرہ کے لئے نہایت مفید اور ہمارا بار ہا دفعہ کا مجرب ہے۔

(۱۹) حب مقوی۔ حاذق الہند مولوی محمد محبوب صاحب مرحوم اور اُن کے شفا خاندان
کی خاص دوا ہے۔ جو کافی مقدار میں فروخت ہوتی ہے۔
اجزاء و ترکیب:۔ زنجبیل بے ریشہ ایک تولہ۔ قرنفل۔ مشک خالص۔ اسارون۔ بہمن سرخ
بالچھڑ۔ جائفل ہر ایک ۶ ماشہ۔ جلوتری۔ دارچینی۔ ورق طلا۔ دارخطائی ہر ایک ۳ ماشہ تمام
دواؤں کو روح گلاب خالص ۵ تولہ میں کھرل کرکے چنے برابر گولیاں بنالیں۔ اور اُن پر
چاندی کے ورق یا سونے کے ورق چڑھا کر سایہ میں خشک کرکے محفوظ رکھیں۔ خوراک
ایک ایک گولی صبح شام ہمراہ بدرقہ مناسب۔
افعال ومنافع۔ اعضائے رئیسہ کو طاقت دیتی ہیں۔ اعضاء بدن کی برودت اور اُنکے
ضعف کو فوراً دُور کرکے بدن میں قوت، تحریک اور نئی امنگ پیدا کرتی ہیں۔ ولولہ انگیز ہیں۔
بے حد مقوی باہ ہیں خصوصاً بوڑھوں کے ضعف باہ کے لئے اعلیٰ درجہ کی چیز ہے۔
اس کے علاوہ بعض عصبی امراض میں بھی فائدہ دیتی ہیں۔

(۲۰) کیسٹری ٹون۔ ولائیت کے ڈاکٹر ہالورڈ کی مشہور ایجاد ہے۔
اجزاء و ترکیب:۔ پوڈرڈ ٹنچر ایک اونس۔ ایسانی ٹڈا (ہینگ)۔ کاوزرلونگ۔ کارڈمی ملز
(الائچی) ہر ایک دو ڈرام سب کو عرق پودینہ میں کھرل کرکے نخودی حبوب بنالیں۔ خوراک
ایک ایک گولی دن میں تین دفعہ ہمراہ آب تازہ۔
افعال ومنافع:۔ امراض معدہ کیلئے نہایت مفید ہے۔

زنجبیل کے عام مرکبات

(۱) حب وجع الفواد۔ زنجبیل ایک تولہ ہینگ گیارہ ماشہ افیون ایک ماشہ سب کو

افعال و منافع:۔ یہ گولیاں کھانسی اور دمہ میں بلغم رقیق کو غلیظ اور قابل اخراج بنا دینے کے لئے استعمال کی جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ نزلہ زکام حاد و تازہ، سوزش و خراش، جریان منی، پیچش اور اسہال بعد ولادت وغیرہ میں مفید و مجرب ہیں۔ غشار قاطی۔

(۵) سفوف زنجبیل۔ دہلی اور لکھنؤ کے بعض دوا خانوں کی مایہ ناز دوا ہے۔

اجزاء و ترکیب:۔ زنجبیل بے ریشہ ۵ تولہ۔ دارچینی، قرنفل، فلفل دراز، فلفل اسود، الائچی کلاں ہر ایک ایک تولہ۔ طباشیر، برادہ صندل سفید، الائچی خورد ہر ایک دو تولہ۔ مصری کوزہ چار تولہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ کر کپڑ چھان کر لیں۔ مقدار خوراک ۲،۲ ماشہ ہمراہ دودھ یا شربت مناسب ہے۔

افعال و منافع:۔ امراض معدہ و امعاء کے لئے اکسیر ہے۔ کھانسی کو بھی زائل کرتا ہے۔ عورتوں کے مرض اختناق الرحم، درد زہ، پر سوت اور بے قاعدگی حیض کو دور کرتا ہے۔ مردوں کے لئے مقوی باہ ہے۔ عجیب چیز ہے۔

(۶) جوارش مفرح یہ بھی انجمن خادم الحکمۃ کی خاص دوا ہے۔

اجزاء و ترکیب زنجبیل، قرنفل ہر ایک ایک تولہ۔ ساذج ہندی، دارچینی، خولنجان، مصطگی، بالچھڑ، جائفل ہر ایک چھ ماشہ۔ درونج عقربی دو تولہ۔ ورق نقرہ ایک ماشہ۔ ورق طلا دو رتی۔ مشک خالص ۳ رتی۔ شہد مصفی تین گنا۔ تمام دواؤں کو کوٹ کر پیس کر شہد میں ملا لیں۔ خوراک تین ماشہ سے ۹ ماشہ تک۔

افعال و منافع۔ اعضائے رئیسہ کو طاقت دیتی ہے۔ مفرح ہے۔ عورتوں اور مردوں کے اعضائے تولید و تناسل کی پرورش کرتی، اور ان کی قوت کو بحال رکھتی ہے۔ سرد امراض کا قلع قمع کرتی ہے۔ ایک عمدہ محرک و مقوی دوا ہے۔

(۷) روغن اکسیر اوجاع۔ ہندوستان کے بعض دوا خانوں کی مخصوص دوا ہے۔

اجزاء و ترکیب۔ روغن جوز بوا، روغن زنجبیل خالص ہر ایک ایک تولہ۔ روغن جمالگوٹہ ۲ ماشہ۔ روغن کنجد ۱۲ تولہ سب کو اچھی طرح ملا لیں۔

ترکیب استعمال۔ یہ روغن بقدر ضرورت لے کر ذرا گرم کر کے اعضاء ماؤفہ پر مالش کیا کریں۔

افعال و منافع:۔ ہر قسم کے دردوں کو دور کرتا ہے۔ فالج، رعشہ، استرخاء، لقوہ وغیرہ میں فائدہ دیتا ہے۔

(۸) طلائے خاص۔ شمس الحکماء حکیم سید محمد مسعود شاہ صاحب گیلانی کے مطب کی خاص چیز تھی۔ جس سے کئی لوگوں نے بیش بہا فوائد حاصل کئے۔

اجزاء و ترکیب:۔ زنجبیل ستوہ ۲ تولہ۔ مال کنگنی، قرنفل، دارچینی، جلوتری، جائفل، مغز پستہ، مغز اخروٹ، مغز چلغوزہ، مغز نارجیل کہنہ ہر ایک ایک تولہ۔ عود ہندی، گھونگچی سفید ہر ایک ۲ ماشہ

...زیرہ سفید چار تولہ، زنجبیل تین تولہ۔ پہلے گندھک اور پارہ کی کجلی بناکر پھر باقی دوائیں شامل کرکے پانی میں گھوٹ کر ایک ایک رتی کی گولیاں بنالیں۔ خوراک ایک سے تین گولی تک ہمراہ آب سرد۔

افعال و منافع:۔ نہایت اعلیٰ بےضرر مسہل ہے۔ ہر اجابت کے بعد دو گھونٹ سرد پانی پیتے جائیں۔ اسہال جاری رہینگے۔ جب بند کرنا ہوں تو گرم پانی پی لیں بند ہوجائینگے۔

(۲) درج وٹی:۔ یہ بھی ویدک دواخانوں کی مشہور و معروف دوا ہے۔

اجزاء و ترکیب:۔ سونٹھ چار رتی، گندھک مصفیٰ دو تولہ، نمک سفید صاف دو تولہ۔ سب کو ملا کر کے آب لیموں میں سات دفعہ تر و خشک کرکے جنگلی بیر کے برابر گولیاں تیار کریں۔ خوراک ایک گولی مناسب انوپان کے ساتھ کھائیں۔

افعال و منافع:۔ امراض معدہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ ہندی طبیب کہتے ہیں کہ اسکا ہر گھر میں موجود رہنا ضروری ہے۔

(۳) سوبھاگیہ شونٹھی:۔ اطبائے ہند کی ایجادات میں سے یہ بھی ایک خاص چیز ہے جو ہندی دواخانوں میں بکثرت تیار ہوتی ہے۔ اگر اس کو "معجون زنجبیل" کہا جائے تو بجا ہوگا۔

اجزاء و ترکیب:۔ سونٹھ ۳۲ تولہ، سنگھاڑہ، ناگرموتھا، کالا زیرہ، سفید زیرہ، جائپھل، ناگ کیسر، تج قلمی، تیج پات، چھڑیلہ، کچور، چھوٹی الائچی، جاوتری، کسیرو، کشتہ کوڑی، لونگ، پھل، سونف، تج، پیپل، دھنیا، کالی مرچ، مگھ، شتاور ہر ایک ایک تولہ۔ گائے کا دودھ دو سیر، مصری ڈیڑھ سیر، گائے کا گھی ۳۲ تولہ پہلے سونٹھ کو الگ باریک کرلیں اور باقی دواؤں کو الگ پیس کر ملالیں۔ پھر مصری، دودھ اور گھی کا قوام کرکے یہ باریک شدہ دوائیں اسمیں ملا کر معجون تیار کرلیں۔ خوراک ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک ہمراہ بدرقہ مناسب۔

افعال و منافع:۔ پٹھوں کو طاقت دیتی اور بدن میں تحریک پیدا کرتی ہے۔ ہر قسم کی جسمانی کمزوری کو دور کرتی ہے۔ باہ کو بڑھاتی ہے۔ استسقاء، سنگرہنی اور عوارض نفاسیہ میں مفید ہے۔ ایک عام مقوی و محرک دوا ہے۔

(۴) حب سنکران:۔ استاذ الاطباء حکیم احمد الدین صاحب موجد طب جدید کی ایجاد ہے جو ممبران انجمن خادم الحکمت میں بکثرت استعمال ہوتی ہے۔

اجزاء و ترکیب:۔ زنجبیل دو تولہ، تخم خوماثل، جزرالبخ ہر ایک ایک تولہ سب کو باریک پیس کر شہد خالص کی مدد سے چنے برابر گولیاں بنالیں۔ خوراک ایک گولی تک ہمراہ آب تازہ۔

ہے۔ جس کو بول بلیلہ (عنبر یا لونہ مدبر ہر ایک ۴ تولہ سب کو کوٹ کر حبوب نخودی بنالیں۔ خوراک
ایک دو گولی ہمراہ شیر گاؤ نیم گرم۔

افعال و منافع:- امراض شکم و معدہ کیلئے نہایت مفید ہے۔ ہر قسم کے قبض اپھارہ سوء ہضمی وغیرہ
کو دُور کرتی ہے

(۸) اگنی کمار رس:- یہ بھی ویدک کی ایک مشہور دوا ہے۔

اجزاء و ترکیب: سونٹھ۔ سجی لوٹہ کہار فلفل دراز۔ کشتہ خرمہرہ زردہ ہر ایک دو دو تولہ۔ سیماب مصفی
بچھناگ تیلیہ۔ سہاگہ سفید ہر ایک ۶ ماشہ مرچ سیاہ ۴ تولہ۔ گندھک زرد ۹ ماشہ پہلے پارہ
اور گندھک کی کجلی بنالیں۔ پھر دوسری دوائیں شامل کرکے آب لیموں میں دو دو رتی کی
گولیاں تیار کریں۔ خوراک ایک گولی ہمراہ عرق پودینہ و نانخواہ۔

افعال و منافع: امراض معدہ کے لئے نہایت مفید ہے۔

(۹) حب کبد نوشادری:- مسیح الملک حکیم اجمل خاں مرحوم کی خاص چیز ہے۔ جو ہندوستانی
دواخانہ دہلی اور بعض دوسرے دواخانوں میں بکثرت بنتی اور فروخت ہوتی ہے۔

اجزاء و ترکیب:- زنجبیل۔ نوشادر۔ سہاگہ خام۔ نمک سیاہ۔ نمک لاہوری۔ نمک طعام
تخم زرنباد۔ پوست ہلیلہ زرد۔ برنگ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ فلفل سیاہ۔ ہر ایک ہموزن لیکر باریک کرکے
عرق گلاب میں حبوب نخودی تیار کرلیں۔ خوراک۔ دو دو گولیاں صبح شام کسی مناسب عرق یا
شربت سے کھالیا کریں۔

افعال و منافع:- امراض جگر و معدہ کیلئے نہایت مفید دوا ہے۔

(۱۰) سنجیونی گٹکا:- ویدک کی مشہور دوا ہے۔ اطبائے ہند کا قول ہے۔ کہ یہ دوا
مرتے ہوئے انسان کو بھی زندگی بخشتی ہے فی الواقع ایک مفید چیز ہے۔

اجزاء و ترکیب: سونٹھ۔ باؤبڑنگ۔ پیپل۔ ہرڑ۔ بہیڑہ۔ آنولہ۔ گلو۔ وچ۔ بچھناگ مدبر۔ بھلانوہ مدبر
ہر ایک دوا ہموزن لے کر باریک پیسکر دو تین دن گائے کے پیشاب میں کھرل کرکے حبوب
نخودی بنالیں۔ خوراک دو سے چار گولی تک۔

افعال و منافع: بدہضمی۔ قولنج۔ بادگولہ۔ ہیضہ۔ سنپات۔ مارگزیدہ۔ درد معدہ وغیرہ
کے لئے مفید ہے۔ اس کے استعمال سے بھوک بھی بہت بڑھ جاتی ہے۔

(۱۱) برہد اچھا بھیدی رس:- یہ بھی اطبائے ہند کی ایجاد ہے اور ویدک دواخانوں
میں بہت کثرت سے تیار ہوتی اور استعمال کی جاتی ہے۔

اجزاء و ترکیب:- شدھ پارہ۔ شدھ گندھک۔ سہاگہ۔ کالی مرچ ہر ایک ایک تولہ جمالگوٹہ مدبر ۳ تولہ

کھرل کرکے نخود گولیاں تیار کریں۔ خوراک ایک ایک گولی صبح شام تازہ پانی کے ساتھ استعمال
افعال ومنافع: عورتوں کے بعض امراض رحم مثلاً نخّص۔ احتباس، الطمث وغیرہ میں مفید ہے۔

(۴) عشق ازدحام حکیم نورالدین صاحب قادیانی کا یہ ایک خاص نسخہ ہے جو ملک میں مشہور ہے۔
اجزاء وترکیب: زنجبیل، مشک خالص، قرنفل، گلدار ہر ایک تین ماشہ، زعفران کشمیری، سونٹھ
فلفل دراز، جوزبوا، بسباسہ، مروارید، افیون، شنجرف، عاقرقرحا، عنبر خالص ہر ایک ایک ماشہ
اسگند ناگوری ۴ ماشہ، شقاقل ۶ ماشہ، اذاراقی مدبر ڈیڑھ ماشہ، روغن بیم النقادر ۳ ماشہ تمام دوا
کو سفید مشک میں کھرل کرکے چنے برابر گولیاں بنالیں۔ خوراک ایک ایک گولی صبح شام
کاڈلور آئل (روغن جگرماہی) ایک چمچہ کے ساتھ کھالیا کریں۔
افعال ومنافع: اعلیٰ درجہ کی مقوی باہ ہے۔

(۵) سفوف نمک سلیمانی خاص۔ یہ دواخانہ یونانی ہمدرد دواخانہ ہندوستانی
دلی کی خاص چیز ہے۔ جناب مسیح الملک مرحوم کے خاندان کا خاص نسخہ ہے۔
اجزاء وترکیب: زنجبیل، لونگ، بسباسہ، جوزبوا، مرچ سیاہ، زیرہ سیاہ، اجوائن دیسی،
حب الآس ہر ایک دو تولہ۔ نوشادر ٹھیکری۔ نمک سنگ، نمک اندرانی، نمک سانبھر ہر ایک ۴ تولہ
سب کو باریک کرکے دو چند خالص سرکہ کے ساتھ چینی کے برتن میں اس قدر جوش دیں کہ خشک
ہو جائے۔ پس اس کو باریک پیس کر رکھ لیں اور کھانا کھانے کے بعد دو تین ماشہ کھالیا کریں۔
افعال ومنافع: نہایت عمدہ مقوی معدہ و ہاضم و مشتہی ہے کاسر ریاح ہے۔ معدہ کے جملہ
امراض کا تریاق ہے۔

(۶) مفرح یوسفی۔ حکیم محمد یوسف حسن صاحب منتظم ہندی دیونانی دواخانہ لاہور کی خاص دوا
اجزاء وترکیب: زنجبیل، فلفل دراز، گشنیز خشک، کشتہ فولاد، کشتہ عقیق، کشتہ مرجان،
بیخ زعفران ایک ایک تولہ، مغز جوز الہند، مغز چلغوزہ، ہر ایک ۳ تولہ مغز بادام ۶ تولہ، اذاراقی مدبر، گل
کتیرا، بہی دانہ، الشاب، موصلی سفید ہر ایک دو تولہ، بہمنین ۴ تولہ، ورق طلا ۳ ماشہ، ورق نقرہ
مصطگی ۳ تولہ، شہد خالص دو چند۔ سب کو کوٹ کر بطریق معروف معجون بنالیں۔ خوراک
وقت صبح مع دودھ گاؤ
افعال ومنافع: مفرح ہے۔ اعضائے رئیسہ شریفہ کو طاقت دیتی ہے۔ باہ کو زیادہ کرتی ہے
خون کو بڑھاتی ہے۔

(۷) اچھا جیدی رس۔ یہ دیک کے دواخانوں کی خاص اور معتبر چیز ہے۔
اجزاء وترکیب: سونٹھ، پیپل، شنگرف، سہاگہ بریان ہر ایک ایک تولہ۔ جیم آنوالہ ایک بند

بکثرت تیار ہوتی اور تمام ممالک میں بھیجی جاتی ہیں۔ ہر سال لاکھوں روپے کی فروخت ہوتی ہیں بمشہور پیٹنٹ دوا ہے۔

اجزاء ترکیب۔ پوڈر جنجر (زنجبیل سفوف) ۲۰ گرین۔ ایلوۓ ساکوٹرا (صبر) ۸ گرین۔ پاؤڈر سوپ (صابن سفوف) ۲۰ گرین۔ تمام دواؤں کو خوب کوٹ کر ۲۰ گولیاں تیار کریں۔ خوراک دو گولی سے چھ گولی تک۔ دن میں دو تین مرتبہ پانی۔ دودھ۔ عرق۔ شربت وغیرہ سے استعمال کریں۔

افعال و منافع۔ تمام قسم کی بدہضمی۔ درد سر۔ دوران سر۔ قبض ہر قسم۔ اوجاع مختلف۔ امراض کبد۔ ضعف اعصاب۔ نزلہ۔ زکام۔ امراض جلد۔ امراض کلیہ و مثانہ۔ بلغمی کھانسی۔ امراض معدہ۔ بے چینی۔ غثیان وغیرہ میں مفید و مستعمل ہیں۔

(۲) حب عنبر و مومیائی۔ ہندوستانی دواخانہ دہلی کی خاص دوا ہے۔ اس کے علاوہ ہمدرد دواخانہ حکیم اجمل خان دہلی وغیرہ میں بھی بکثرت تیار اور فروخت ہوتی ہے۔ مسیح الملک مرحوم کی خاص ایجاد ہے:۔

اجزاء ترکیب۔ زنجبیل۔ شقاقل مصری۔ درونج عقربی۔ مومیائی خالص۔ عود ہندی۔ بوزیدان۔ ثعلب مصری۔ مصطکی رومی۔ طباشیر۔ جائفل۔ لونگ۔ کلبدر۔ جلوتری۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ مشک خالص۔ زعفران۔ عنبر اشہب خالص ہر ایک دو ماشہ۔ عنبر زرد۔ چھ ماشہ۔ موتی۔ ورق طلا۔ ورق نقرہ ہر ایک دس عدد۔ روغن پستہ ایک تولہ۔ پہلے عنبر۔ مصطکی اور مومیائی کو روغن پستہ کے ساتھ کسی چھوٹی صاف شیشی میں ڈال کر رکھیں۔ پھر دیگچی میں پانی ڈال کر یہ شیشی اس میں ڈال دیں اور پانی کو ہلکی آگ پر چڑھا دیں۔ جب پانی خوب گرم ہو جائے۔ تو دیکھ لیں۔ کہ یہ چیزیں روغن میں حل ہو گئی ہیں۔ تو نکال کر باقی باریک شدہ دواؤں میں یہ روغن ملا کر حبوب بقدر دانہ مونگ بنا لیں۔ خوراک ایک ایک گولی صبح شام آدھ سیر دودھ کے ساتھ کھایا کریں۔

افعال و منافع۔ اعضائے رئیسہ (دل۔ دماغ۔ جگر) باہ اور عام بدن کی قوت بڑھانے کیلئے نہایت عجیب چیز ہے۔

(۳) ڈوماس پیرس پلز۔ اس نام کی گولیاں انگلستان کی ایک مشہور کمپنی کیطرف سے تیار ہو کر مختلف ممالک میں بکثرت فروخت ہوتی ہیں۔ ایک شیشی میں ۴۰ گولیاں ہوتی ہیں۔ جو تقریباً ساڑھے تین روپے میں فروخت ہوتی ہیں۔

اجزاء ترکیب۔ پاؤڈرڈ جنجر ۶ گرین۔ پاؤڈرڈ جلیپ۔ کارن ہر ایک ۱۲ گرین۔ آئرن سلفیٹ ۳ گرین۔ ایسنشل ریتیل ۲ ڈرم۔ پاؤڈرڈ لیکوریس۔ پاؤڈرڈ گمبوج ہر ایک ۲۰ گرین۔ سب کو خوب

دوا خانوں میں تیار ہوتے، بکثرت استعمال کئے جاتے اور عام فروخت ہوتے ہیں۔ اس لئے ان کا ذکر کرنا بھی ضروری سمجھا گیا ہے۔

(۳) ایکسٹرکٹ آف جنجر (خلاصہ زنجبیل) اجزا و ترکیب۔ واٹر آف فریش جنجر (آب زنجبیل رطب یعنی تازہ ادرک کا پانی) ایک پائنٹ (۲۰ چھٹانک) لے کر اس کو ایک اونس ایکہال کے ساتھ چینی کے برتن میں ڈال کر [illegible] آگ پر رکھیں جب اچھی طرح غلیظ القوام ہو جائے۔ تو اتار کر سرد کر کے محفوظ رکھیں۔ مقدار خوراک ۲ گرین سے ۴ گرین (۱ رتی سے ۲ رتی تک)

(۴) انفیوژن آف جنجر (مطبوخ زنجبیل) اجزا و ترکیب: زنجبیل کا موٹا سفوف ایک اونس لے کر کسی صاف برتن میں ڈال کر اس پر کھولتا ہوا پانی بیس اونس ڈال دم دے دیں [illegible] منٹ کے بعد چھان کر کام میں لائیں۔ مقدار خوراک ۴ ڈرام سے ایک اونس تک۔

(۵) لیکوئیڈ ایکسٹرکٹ آف جنجر (عصارہ زنجبیل سیال) اجزا و ترکیب: سفوف زنجبیل (پوڈرڈ جنجر) ایک اونس کو الکحل میں اس قدر بھگو کر مقطر کریں۔ کہ چھاننے کے بعد اس کا وزن پورا دو فلوئیڈ اونس ہو جائے۔ (مقدار خوراک پانچ سے بیس قم (قطرے) تک

(۶) کنفیکشن آف جنجر (معجون زنجبیل) اجزا و ترکیب: پوڈرڈ جنجر (زنجبیل سفوف) تین حصے پوڈرڈ نٹمگ (جائفل سفوف) ایک حصہ۔ پوڈرڈ کلوز (سفوف قرنفل) ایک حصہ۔ [illegible] ([illegible]) تمام دواؤں سے تین گنا سب کو خلوط کر کے معجون تیار کریں۔ مقدار خوراک ایک سے ڈرام (۳ ماشہ سے ۶ ماشہ) تک۔

(۷) سیرپ آف جنجر کمپونڈ (شربت زنجبیل مرکب) ٹنکچر آف جنجر ۴ حصے۔ ٹنکچر آف جنشن کمپونڈ ۴ حصے۔ ٹنکچر آف کلوز ایک حصہ۔ سیرپ ۲۰ حصے سب کو حل کر کے بوتل میں محفوظ رکھیں۔ مقدار خوراک ایک سے دو ڈرام تک۔

(۸) جنجرین (جوہر زنجبیل)۔ (۹) آئل آف جنجر (روغن زنجبیل)۔ (۱۰) ایسنس آف جنجر (روح زنجبیل) یہ دوائیں بھی بنائی انگریزی دواخانوں سے مل سکتی ہیں۔

زنجبیل کے "پیٹنٹ" مرکبات

ذیل میں ان پیٹنٹ، خاص الخاص، صدری و اسراری دواؤں کا ذکر کیا جاتا ہے۔ جن میں زنجبیل جزو اعظم یا جزو مؤثر کے طور پر شامل کی گئی ہے۔ یہ مرکبات بعض حکما، ڈاکٹروں یا دواخانوں کی خاص چیزیں ہیں

(۱) [illegible] رحیم صاحب کی گولیاں۔ یہ گولیاں انگلینڈ کے مشہور شہر لنکاشائر میں ایک میڈیکل کمپنی

(۲۴) انطاقی لکھتا ہے۔ کہ اس دوا کو کھانے اور لگانے سے گاڑھی اور لیسدار رطوبات عمق بدن سے خارج ہوجاتی ہیں۔ یہی فاضل لکھتا ہے کہ مفاصل اور اسکے رباطات میں جب رطوبات لزجہ و چسپیدہ کے سبب سے ورم، صلابت اور درد پیدا ہوجائے تو ایسے موقع پر زنجبیل کا استعمال اسکا ازالہ کر دیتا ہے۔

(۲۵) گنگا دھر وید (مشہور ہندی طبیب) لکھتا ہے۔ کہ اعضاء کی سردی، بدن کی بھودن، دوران خون کی کمی، معدہ کے ضعف و اسہار، بلغم کی زیادتی اور اعصاب و عضلات کی کمزوری کیلئے سونٹھ ایک جیدالاثر دوا ہے۔

(۲۶) کشندمی کا قول ہے کہ زنجبیل کو بکرے کے پتہ میں ملا کر ورموں پر لیپ کرنے سے وہ بہت جلدی تحلیل ہوجاتے ہیں۔

(۲۷) ابن جزلہ نے لکھا ہے۔ کہ زنجبیل کا مربہ کھانے سے مرتک (مرداسنگ کا) زہر دور ہوجاتا ہے۔

(۲۸) ہندیس لکھتا ہے۔ کہ نزلات بلغمی کے سبب سے اعصاب اور عضلات کے پھڑکنے کیلئے ایک معتبر دوا ہے۔

(۲۹) حکیم احمد بن محمد ایرانی اپنے استاد کے بیاض سے ناقل ہے۔ کہ زنجبیل کو ظرف مسی میں روغن بادام میں گھِس کر لیپ کرنے سے قوبا اور صدفیہ کا مرض دور ہوجاتا ہے۔

(۳۰) اسحاق بن عمران لکھتا ہے۔ کہ زنجبیل کو سرکہ میں پیس کر لیپ کرنے سے اس مقام کے فضلات رقیق ہو کر خارج ہوجاتے ہیں۔

(۳۱) ابن ماسویہ لکھتا ہے۔ کہ زنجبیل کو چالیس یوم تک بحجم العسل کیساتھ کھانا ضیق النفس بلغمی کیلئے مفید ہے۔

(۳۲) علامہ جوزی فرماتے ہیں۔ اور انکے اس بیان پر بہت سی اطباء اتفاق رکھتے ہیں۔ کہ زنجبیل کو شہد اور بیضہ مرغ کیساتھ استعمال کرنا بوڑھے لوگوں اور سرد مزاج اشخاص کے ضعف باہ اور ضعف گردہ و مثانہ میں نہایت مفید پڑتا ہے۔

زنجبیل کے مرکبات

(۱) ڈاکٹری مرکبات:- ڈاکٹری (ایلوپیتھی، طب مغربی) میں جنجر یعنے زنجبیل ایک آفیشل دوا ہے یعنی برٹش فارماکوپیا (قرابادین برطانیہ) اور میٹیریا میڈیکا برٹینیکا (برطانوی مخزن الادویہ) میں یہ باقاعدہ داخل ہوچکی ہے۔

(۲) ٹنکچر آف جنجر (صبغۂ زنجبیل) اجزاء و ترکیب: چالیس نمبر کا سفوف زنجبیل ایک اونس (۲½ تولہ)، الکحل (نوے فیصدی والا) ایک اونس دونوں کو کسی چینی یا شیشے کے صاف برتن میں ملا کر رکھیں پھر اس میں اسقدر الکحل اور ملائیں۔ کہ مقطر کرنے کے بعد اس کا وزن نصف پائنٹ (دس چھٹانک یا دس اونس) ہوجائے۔ اس کی مقدار خوراک نصف سے ایک ڈرام تک ہے۔

(۳) سیرپ آف جنجر (شربت زنجبیل) اجزاء و ترکیب: ٹنکچر آف جنجر (مذکورہ) ایک فلوئیڈ اونس سمپل سیرپ (شربت چینی سادہ) انیس اونس دونوں کو خوب حل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ مقدار خوراک نصف سے ۲ ڈرام (۱ ماشہ سے ۷ ماشہ) تک۔ اس کے علاوہ مندرجہ ذیل مرکبات بھی مروج ہیں۔ اگرچہ یہ مرکبات "نان آفیشل" یعنی غیر سرکاری ہیں اور سرکاری فارماکوپیا میں انکا ذکر نہیں ہے لیکن چونکہ یہ اکثر انگریزی

(۱۰) حکیم ماتھی لکھتا ہے کہ سونٹھ کو سرکہ میں گھسکر آنکھ کے کناروں پر لگانے سے شعر زائدہ و تعج سقاط
(زائد بال) کی پیدائش بند ہو جاتی ہے۔ یہی حکیم لکھتا ہے کہ اس فائدہ کیلئے پہلے بالوں کو اکھاڑ کر
طلا کرنا چاہیئے۔ نیز اسکا معمول تھا۔ کہ اس کیساتھ سہاگہ اور کف دریا کو بھی شامل کر لیتا ابن النفیس
(۱۱) مشہور ہندی طبیب برکش دیو نے اپنے تجربہ کی بنا پر لکھا ہے۔ کہ ادرک کا تازہ پانی آنکھ میں ٹپکانا
سے پردہ زائل ہو جاتا ہے۔ یہی ایک دوسری جگہ لکھتا ہے۔ کہ اگر اس میں قدرے جینگ بھی حل کر لی جا
و قلع قمع کیے بغیر نہیں رہتا۔
(۱۲) امام سویدی کا تجربہ ہے۔ اور عرب کے مشہور اطبا نے اس پر اتفاق کیا ہے۔ کہ زنجبیل کو شہد
میں ملا کر روغن بابونہ کے اضافہ سے زبان پر ملنا اسکے تشنج کو رفع کر دیتا ہے۔
(۱۳) جناب چرک نے لکھا ہے۔ کہ سونٹھ کو عرق اجوائن سے کھانا منہ سے رال ٹپکنے میں مفید ہے
(۱۴) حکیم علی گیلانی لکھتے ہیں کہ زنجبیل کو اسکے چوتھائی وزن افیون کیساتھ جنگلی مولی کے پانی میں پیسکر
ماؤف جانب کے جبڑے پر باہر کیطرف لیپ کرنے سے دانت اور مسوڑھوں کا درد بہت جلد بند ہو جاتا
(۱۵) ایک مشہور ہندی طبیب نے لکھا ہے کہ سونٹھ کو نمک کیساتھ پیسکر دانتوں پر ملنے سے انکی خراب اور
غلیظ رطوبتیں خارج ہو کر دانت اور منہ صاف ہو جاتے ہیں۔
(۱۶) صاحب کامل الصناعۃ لکھتے ہیں۔ کہ زنجبیل تمام مرطوب اور بلغمی بیماریوں کیلئے نہایت مفید دوا
(۱۷) ابن زہر نے لکھا ہے۔ کہ تنقیہ کے بعد زنجبیل رطب کو استعمال کرنا تمام عصبی ریاحی سرد بیماریوں
اکسیر کا کام دیتا ہے۔ اسی فاضل طبیب کا قول ہے۔ کہ زنجبیل رطب کے آب تازہ کے ہم وزن شہد
مصفیٰ ملا کر آگ پر قوام درست کر لیا جائے۔ پھر اس میں سے دن میں تین چار دفعہ تھوڑا تھوڑا
کھلایا جائے۔ تو ضیق النفس اور سعال بلغمی کو بے حد فائدہ ہوتا ہے۔
(۱۸) ششرت مہاراج لکھتے ہیں۔ کہ شونٹھی (زنجبیل) کف (بلغم) اور وایو (باد) کو نشٹ کرنے
کیلئے رسائن سے دوش اور دھات (اخلاط و مزاج) اپنا قوام و قیام درست اور باضابطہ رکھتے ہیں
(۱۹) حکیم ضیا ذوقی لکھتا ہے کہ بلغمی مزاج لوگوں کیلئے زنجبیل نہایت عمدہ مقوی قلب و جگر ثابت
ہے۔ یہی فاضل اپنے تجربہ کی بنا پر لکھتا ہے۔ کہ اس دوا کا اثر اپنی حرارت کیوجہ سے دل پر براہ راست پہنچتا
(۲۰) صاحب جامع الادویہ نے زنجبیل کو رائحات البدن (جسم میں خوشبو پیدا کرنیوالی دواؤں) میں شامل کیا
(۲۱) ابن جمیع کا قول ہے کہ زنجبیل کو گلاب میں گھسکر حلق میں ٹپکانے سے اور اسکو آب کاسنی میں پیس
کر دل کے مقام پر ضماد کرنے سے غشی دور ہو جاتی ہے۔
(۲۲) جالینوس نے لکھا ہے۔ کہ زنجبیل کو مغز پستہ کیساتھ شہد میں ملا کر استعمال کرنا مقوی گردہ ہے
(۲۳) ابن زہر کا بیان ہے۔ کہ سونٹھ کو شہد کیساتھ کھانے سے پیشاب کی کثرت دور اور مثانہ کی کمزوری زائل

زنجبیل ۲ ماشہ نانخواہ ایک ماشہ کو باریک کرکے عرق ۱۲ دار چینی سے کھانا حمی بلغمی میں مفید ہے
(۲) اسی دوا کے استعمال سے لرزہ کپکپی سے چڑھنے والا بخار (حمی لرزہ) بھی دور ہوجاتا ہے
(۳) زنجبیل ایک تولہ تخم جوز مال ۶ ماشہ ددونو آب بھنگ میں پیسکر چنے برابر گولیاں بنالیں
نوبت بخار سے ایک گھنٹہ پہلے ایک دو گولی پانی سے کھلا دیا کریں تپ تیہ اور چوتھیہ (حمیات نائبہ)
کے لئے مفید ہے۔
(۴) زنجبیل اور بالچھڑ کو ۲ ماشہ کی مقدار میں کبھی مناسب عرق شربت سے کھانا حمی وبائی
(دبائی بخار) اور حمی مرکبہ کیلئے مفید ہے۔

امراض متفرقہ

(۱) زنجبیل اور تخم شبت ہموزن کو سرکہ میں پیسکر لیپ کرنے سے سرد اور بلغمی ورم تحلیل ہوجاتے ہیں
کندی کہتا ہے۔ کہ زنجبیل کو باریک آٹے کیطرح کرکے بکری کے پتے میں ملاکر ورموں پر نیم گرم ضماد
کرنے سے وہ بہت جلد تحلیل ہوجاتے ہیں۔
(۲) زنجبیل اور فلفل سیاہ نہایت باریک زفت رومی میں ملاکر طلاء کرنے سے خنازیری غدد تحلیل ہو جاتے ہیں
آجاتے ہیں۔
(۳) زنجبیل کو آب جو کیساتھ ملاکر دودھ میں حل کرکے گاڑھا گاڑھا ضماد کرنے سے چہرے کے کیل اور چھائیں
دور ہوجاتے ہیں۔
(۴) زنجبیل اور اشنان ہموزن کو ٹکر کھانے سے بدن اور پسینہ خوشبودار ہوجاتا اور مختلف مقامات
بدن کی بدبو (بغل گند) دور ہوجاتی ہے۔
(۵) زنجبیل اور جو کھار کو سرکہ میں پیسکر طلاء کرنے سے بہق (تھیپ) دور ہوجاتا ہے۔
(۶) ابن زہر لکھتا ہے کہ زنجبیل اور ثوم مقشر کو مولی کے پانی میں گھوٹ کر ضماد کرنے سے برص (داء الثعلب) ہوجاتا ہے
(۷) زنجبیل اور لاکھ کو کوٹ کر عرق نانخواہ کیساتھ کھاتے رہنے سے موٹاپا دور ہوجاتا ہے۔
(۸) اطباء کا بیان ہے۔ کہ زنجبیل کو جوشاندہ کے طور پر یا اسکو شہد میں ملاکر کھانے سے سمیات بارد
(سرد زہروں) کا اثر باطل ہوکر تریاقی تاثیر پیدا ہوجاتی ہے۔
(۹) اطبائے ہند لکھتے ہیں کہ جو شخص زنجبیل کو کسی طرح سے بھی کھاتا رہیگا وہ زہروں کے اثر سے محفوظ رہیگا
(۱۰) حکیم ابن جزلہ کا تجربہ ہے۔ کہ مردار سنگ کے زہر کیلئے زنجبیل یا اسکا مربیٰ کھانا نہایت نافع و مفید ہے
(۱۱) احمد بن محمد اپنے استاد کے بیان سے ناقل ہیں کہ زنجبیل کو تانبے کے برتن میں روغن بادام تلخ کے ہمراہ گھسکر
ضماد کرنے سے داد اور چنبل و کلف کو فائدہ دے دیتا ہے۔

امراض اوجاع

(۱) زنجبیل ۵ ماشہ کا جوشاندہ شہد ملا کر پینے اور اسی دوا کو باریک پیس کر روغن کنجد میں ملا کر طلا کرنے سے وجع الظہر بلغمی (پیٹھ کے سرد درد) کو فائدہ پہنچتا ہے۔

(۲) اسی دوا کو مینگنی کے اضافے سے پانی میں گھوٹ کر ضماد کرنے اور اندرونی طور پر جوشاندہ وغیرہ کے طریق سے کھانے سے وجع الرکبہ (گھٹنے کا درد) زائل ہو جاتا ہے۔

(۳) وجع الورک (درد سرین) کیلئے بھی یہ دوا اکلاً و ضماداً اسی طرح مفید و مجرب ہے۔

(۴) اسی دوا کو اندرونی و بیرونی طور پر بطریق مناسب استعمال کرنے سے وجع المفاصل (جوڑوں کا درد) اور ورم المفاصل کو کافی نفع ہوتا ہے جیسے حکیم علی لکھتا ہے۔ کہ اگر زنجبیل کو پیس کر آب برگ سنبت میں پکا کر اس سے جوڑوں پر نیم گرم ضماد کیا جائے تو انکی صلابت دور ہوتی ورم تحلیل ہوتا اور دردوں میں افاقہ ہو جاتا ہے۔ یہی فاضل لکھتا ہے کہ اسکو جوشاندہ کے طور پینا بھی اس غرض میں بہتی تاثیر رکھتا ہے

(۵) زنجبیل کو کھانے اور مالش کرنے سے عرق النساء (ٹانگوں کے درد) میں بھی بہت فائدہ پہنچتا ہے

(۶) زنجبیل کو پیس کر جوشاندہ سداب کیساتھ کھانے و سر کہ میں پیس کر اسکا ضماد کرنے سے نقرس یعنی چھوٹے جوڑوں کے دردوں میں بہت نفع ہوتا ہے۔

(۷) زنجبیل، جوزبوا، قرنفل فلفل سیاہ سب برابر وزن لیکر خوب باریک کریں اور پانچ گنا روغن کنجد میں ملا کر نیم گرم مالش کیا کریں۔ ہر قسم کے بارد و بلغمی دردوں کیلئے نہایت مفید ہے۔

(۸) آب ادرک تازہ ۱۰ تولہ آب برگ ۵ تولہ آب برگ داتورہ ۵ تولہ روغن کنجد میں تو سب کو ملا کر نرم آگ پر پکائیں جب مائیت جل کر صرف تیل ہی باقی رہ جائے۔ تو چھان کر صاف کر کے نگاہ رکھیں۔ اور حسب ضرورت ذرا گرم کر کے دردناک جگہ پر مالش کیا کریں۔ ہر قسم کے دردوں کو دور کرنے میں جادو صفت ہے۔

(۹) زنجبیل ایک تولہ صبر، سورنجان شیریں ہر ایک چھ ماشہ شحم حنظل تازہ کی مدد سے حبوب نخودی بنالیں۔ اور دو دو گولیاں صبح شام گرم پانی سے کھایا کریں۔ ہر قسم کے دردوں کا مادہ بذریعہ دست خارج کر کے ان کو آرام دیتی ہیں۔

(۱۰) زنجبیل ۲ تولہ بزرالبنج چھ ماشہ افیون ۳ ماشہ سب کو لعاب گھیکوار میں گھوٹ کر چنے برابر گولیاں تیار کریں۔ اور ایک ایک گولی صبح شام تازہ پانی سے کھایا کریں۔ دردوں کو فائدہ دیتی ہے۔

حمیات

جوشاندہ افسنتین یا مطبوخ سنبل سے کھلادیا کریں۔ اور اُسکے ساتھ ہی زنجبیل دا مجوزہ
کو شہد میں ملاکر اسکا حمول کرائیں۔ تو اختناق الرحم کی تکلیف سے بہت جلد
نجات ہوتی ہے۔

(۱۰) زنجبیل ۹ ماشہ کو عرق بادیان ۱۲ تولہ میں پکاکر صاف کر کے شربت ریوند چینی
۳ تولہ ملاکر پینے سے رحم کا تنقیہ اور تصفیہ ہو کر وہ غلیظ رطوبات اور خراب موادات
سے پاک صاف اور اکثر رحمی امراض سے محفوظ رہتا ہے۔

(۱۱) مندرجہ بالا دوا کے استعمال سے رحم، حمل قبول کرنے کے لئے مستعد ہوجاتا ہے
اور رحم کے جو مواد مانع حمل ہوتے ہیں، وہ خارج ہو کر عقر و عقم کا مرض بھی زائل ہوجاتا
ہے۔ حکیموں نے لکھا ہے۔ کہ تنقیہ و تصفیہ کے لئے اندرونی استعمال کے ساتھ ساتھ
اس دوا کو فرزجہ، حمول یا شیاف کے طور پر بھی استعمال کرنا ضروری ہے۔

(۱۲) زنجبیل ۹ ماشہ دارچینی ۶ ماشہ دونوں کو عرق پودینہ ۱۵ تولہ میں جوش دے کر
صاف کر کے اور ۳ تولہ شہد اور ایک تولہ روغن بادام کا اضافہ کر کے نیمگرم پلانے سے
عسر ولادت (بچہ جننے کے وقت کی تنگی و دشواری) کا ازالہ ہو کر بچہ بہت جلد پیدا ہوجاتا ہے

(۱۳) اسی دوا کو بعد ولادت پینے سے مشیمہ (آنول) اور رحم میں رکے ہوئے فضلات
کے اخراج میں بجید مدد ملتی اور رحم الائشات سے بالکل صاف ستھرا ہوجاتا ہے۔

(۱۴) یہی دوا بندش نفاس اور اس کے عوارض حمیات نفاسیہ (پرسوت وغیرہ) کیلئے نفع بخش ہے

(۱۵) زنجبیل ۶ ماشہ کو مطبوخ ابہل کے ساتھ کھانے سے رجاء (جھوٹے حمل) کا ازالہ ہوجاتا ہے

(۱۶) زنجبیل کو کسی طریق سے استعمال کرنا استرخاء الرحم (رحم کے ڈھیلا ہوجانے) میں
مفید ہے۔

(۱۷) اسی دوا سے رحم کا تشنج (اکڑن) بھی دفع ہوجاتا ہے۔

(۱۸) مجربین نے لکھا ہے۔ کہ اگر زنجبیل کو ایک تولہ، برادہ دندان فیل بیخ گل عباسی ہر ایک
۲ تولہ قرنفل ۹ ماشہ کو باریک کوٹ کر سہ چند اس شہد میں ملاکر معجون بنالیا جائے
اور اسکو ۶ - ۶ ماشہ کی مقدار میں صبح شام نہار منہ غسل حیض کے بعد کھلایا جائے۔ تو معین حمل
اور دافع عقر ہے۔

(۱۹) زنجبیل کے استعمال سے برودت رحم (رحم کی سردی) بھی دُور ہوجاتی ہے۔

(۲۰) کہتے ہیں، کہ ایک تولہ زنجبیل کو ۳ ماشہ مر مکی کیساتھ باریک کوٹ کر جوشاندہ افسنتین
کے ساتھ کھانے سے حمل ساقط ہوجاتا ہے واللّٰہ اعلم۔

شکر سفید کے اضافہ سے شیر گاؤ کے ساتھ ایسی ایک ایک خوراک صبح شام نہار منہ کھانا دودھ بکثرت پیدا کرتا اور اسکو صاف بھی کر دیتا ہے۔

(۳) مطبوخ زنجبیل میں قدرے نمک حل کرکے اس سے پستانوں کو دھونے سے ان کی خارش دور ہو جاتی ہے۔

(۴) زنجبیل کو آب عنب الثعلب یا سرکہ میں پیس کر لیپ کرنے سے پستانوں میں جما ہوا دودھ تحلیل اور رواں ہو جاتا ہے۔ اور اس کی وجہ سے پستانوں میں جو سختی اور ایٹھن پیدا ہو جاتی ہے۔ وہ بھی دور ہو جاتی ہے۔

(۵) زنجبیل ۶ ماشہ اذخر ۳ ماشہ کو عرق بادیان ۱۲ تولہ میں جوش دے کر اور شربت ریوند چینی ۲ تولے شیریں کرکے پینا اور سونٹھ کو شہد میں ملا کر اور اس میں ململ کا صاف کپڑا لتھڑ کر حمول کرنا درد رحم کیلئے نہایت مفید ہے۔

(۶) زنجبیل کو برگ مکو کے تازہ تازہ پانی میں حل کرکے لیپ کرنے سے بھی یہی فائدہ ہوتا ہے۔

(۷) اس دوا کے مندرجہ بالا طریق استعمال سے رحم کی سختی صلابت اور ورم کا بھی ازالہ ہو جاتا ہے۔

(۸) زنجبیل ۲ ماشہ تخم کرفس، تخم بادیان ہر ایک ۹ ماشہ کو عرق گاؤزبان ۱۵ تولہ میں جوش کر صاف کرکے اور اس میں تھوڑا سا شہد یا قند سیاہ حل کرکے نیم گرم استعمال کرنے سے عسر الطمث و احتباس الطمث (حیض کے تنگی کے ساتھ آنے یا بند ہونے) کی شکایت رفع ہو جاتی ہے۔ غافقی کہتا ہے کہ زنجبیل کو مصبر کے ساتھ خوب باریک کریں۔ اور شحم حنظل تازہ کی مدد سے شیاف بنا کر حمول کرائیں اور برسوں کا احتباس حیض رفع ہو جاتا ہے۔ یہی طبیب کہتا ہے۔ کہ اس دوا کو بقدر دو حبہ کہانے سے بھی یہی فائدہ مترتب ہوتا ہے۔

(۹) زنجبیل اور ناگیسر کو باریک کوٹ کر اور سہ چند شہد میں ملا کر ۵ ماشہ صبح شام عرق دارچینی دس تولہ کے ساتھ کھلاتے رہنا اور اسی دوا کو زعفران کے اضافہ سے روغن بادام میں ملا کر اور اس میں روئی تر کرکے فم رحم میں رکھنا اختناق الرحم میں بادگولہ (ہسٹیریا) کیلئے جید النفع ہے۔ حکماء کا تجربہ ہے۔ کہ زنجبیل اسارون اور عاقر قرحا ایک ایک حصہ مشک خالص سب کا آٹھواں حصہ سب کو خوب باریک کرکے آب برگ کاسنی میں گھوٹ کر چنے برابر گولیاں بنا لیں۔ اور دو دو گولیاں صبح شام

(نیند میں پیشاب نکل جانے) کا مانع ہے۔ زہر نے بطور تجربہ لکھا ہے۔ کہ اسی دوا (سونٹھ) کو تخم سفید چار گنا کے ساتھ کوٹ کر شہد میں ملائیں۔ اور ایک ایک تولہ صبح شام کھایا کریں۔ تو چند ہی روز میں اس مرض سے چھٹکارا ہو جاتا ہے۔

(۱۴) یہی دوا سلسل بول اور تقطیر البول کو بھی بہت نفع دیتی ہے۔

(۱۵) زنجبیل کو کھانے اور لگانے سے استرخاء و مثانہ کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔

امراض مخصوصۂ مردان

(۱) اطبار کا تجربہ ہے۔ کہ سونٹھ کو باریک کر کے ۵ ماشہ کی مقدار میں شیر گاؤ کے ساتھ چند روز تک کھانا محرک و مہیج باہ ہے۔ جنتین لکھتا ہے کہ اس دوا سے اوعیہ منی اور غدد منویہ میں تحریک ہو کر باہ بہت بڑھ جاتی ہے۔ ایک اور فاضل طبیب کا قول ہے۔ کہ اگر زنجبیل کو مغزیات (مثلاً مغز پستہ۔ مغز بادام۔ مغز اخروٹ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز چرونجی وغیرہ) کیساتھ ملا کر اور شہد میں (بطور معجون) محفوظ کر کے گائے کے تازہ دودھ سے استعمال کیا جائے تو نامردی تک کو فائدہ ہوتا ہے۔ خصوصاً پچاس سال کے بعد پیرانہ سالی میں بھی جو ضعف باہ لاحق ہو جاتا ہے۔ اسکو دور کرنے میں یہ دوا اپنی نظیر آپ ہے۔ اسی طرح اطبا نے لکھا ہے۔ کہ اگر سونٹھ کو بیضۂ نیم برشت کے ساتھ کھائیں۔ تو تقویت باہ کیلئے عجیب الاثر ثابت ہوتی ہے

(۲) زنجبیل کو بوزن ثعلب مصری کیساتھ کوٹ کر دودھ سے کھانا منی کا قوام جید ہوتا اور اسکی مقدار بہت بڑھ جاتی ہے۔

(۳) اس دوا کو کسی مناسب بدرقہ کے ساتھ یا تنہا طلا کرنے سے بھی باہ کو تحریک اور تقویت ہوتی ہے اور عضو مخصوص کی سستی۔ استرخا۔ بے حسی۔ کجی وغیرہ رفع ہو کر اس میں ہیجان پیدا اور اس کے متعلقہ اعصاب کو طاقت حاصل ہوتی ہے۔

(۴) زنجبیل کو مناسب طریق سے کھانا منی کو غلیظ (گاڑھا کرتا ہے۔ جس سے رقت (منی کے پتلا پن) کی شکایت دور ہو جاتی ہے۔

(۵) زنجبیل کے استعمال سے سرعت کا عارضہ رفع ہو کر قوت امساک میں تدریجی ترقی ہوتی ہے۔ اور اس میں ایک یہ بھی صفت پائی جاتی ہے۔ کہ اس کی طاقت امساک دوسری ادویۂ ممسکہ منشیہ کی طرح عارضی اور بد انجام نہیں ہوتی۔ بلکہ مستقل اور خوشگوار ہوتی ہے۔ ادویۂ ممسکہ میں اس کو شامل کر لینے

جیب نکلتا ہے۔ کہ زنجبیل کو مغز پستہ کے ہمراہ پیسکر اور شہد میں ملاکر استعمال
(۲) کرنے سے گردوں کو بجد طاقت حاصل ہوتی ہے۔ اور ان میں مواداتِ بلغمیہ بھی پیدا
نہیں ہونے پاتے۔
(۳) زنجبیل کو کسی قدر افیون کے ساتھ کھانا اور اسی کو پیسکر مقام گردہ پر لیپ
کرنا درد گردہ کو ساکن کر دیتا ہے۔
(۴) زنجبیل کا جوشاندہ پینے یا اس کو شہد میں ملاکر استعمال کرنے سے
گردہ و مثانہ کی سردی دُور ہو جاتی ہے۔
(۵) زنجبیل کے استعمال سے حوالی گردہ کے ریشوں اور اعصاب کا تشنج رفع ہو
جاتا ہے۔
(۶) زنجبیل کو جوشاندہ کرفس کے ساتھ کھانے سے گردوں اور مثانہ کے سدے
بھی کھل جاتے ہیں۔
(۷) اسی دوا کے استعمال سے حبس بول کی شکایت بھی رفع ہو جاتی ہے۔ ماتقی
لکھتا ہے۔ کہ اگر زنجبیل اور کرفس کو کاسنی کے پانی میں پیس کر مثانہ پر لیپ
کیا جائے تو پیشاب بہت جلد جاری ہو جاتا ہے۔
(۸) زنجبیل اور تخم جامن کو باریک کر کے کھانے سے ذیابیطس (بکثرت اور بار بار
پیشاب آنیکی بیماری) کو بہت فائدہ ہوتا ہے
(۹) زنجبیل مغز پستہ۔ مغز اخروٹ۔ مغز چلغوزہ۔ ان چاروں سب برابر وزن لیکر
کوٹ کر دو چند شہد میں بطور معجون ملا رکھیں۔ اور چھ چھ ماشہ صبح شام کھالیا کریں۔
مقوی گردہ و مثانہ ہونیکے علاوہ مقوی دماغ و باہ بھی ہے۔
(۱۰) زنجبیل کو مثانے پر لیپ کرنے سے جمے ہوئے غلیظ پیشاب کو تحلیل کر کے
رواں کر دیتا ہے۔
(۱۱) زنجبیل اور بکائن کے پھل کو سر کہ یا گھوتر میں پیسکر لیپ کرنے سے بقول
اطباء زنبلہ ورم گردہ۔ اور ورم مثانہ کو بہت فائدہ پہنچتا ہے۔
(۱۲) اسی دوا کو تنہا یا مینگ کے ساتھ پانی میں پیسکر مثانہ پر لیپ کرنے سے مثانے
میں جما ہوا خون تحلیل ہو جاتا اور اسکی وجہ سے جو عوارض پیدا ہو جاتے ہیں۔ وہ
بھی رفع ہو جاتے ہیں۔
(۱۳) زنجبیل ۶ ماشہ کو شہد میں ملا کر رات کو سوتے وقت استعمال کرنا بول فی الفراش

(۲) زنجبیل کو مناسب دواؤں کے ساتھ کھانا اور مقام جگر پر اس کا لیپ کرنا، وجع الکبد بارد کے لئے نہایت مفید و مجرب ہے۔

(۳) اسی طرح یہ دوا جگر کے بلغمی ورم کو بھی بہت فائدہ دیتی ہے۔ اور ورم طحال کو بھی دور کرتی ہے۔

(۴) یہی دوا مناسب طریق سے استعمال کرنے سے مجاری جگر کے سُدوں کو بھی کھول دیتی ہے اور اسی طرح سُدۂ طحال میں بھی مفید ہے۔

(۵) زنجبیل ۵-۵ ماشہ صبح شام مناسب اشربہ سے کھانا استسقائے طبلی میں نہایت مفید ہے۔

(۶) اطبائے ہند کا تجربہ ہے۔ اور یونانی و اسلامی اطباء کا بھی اس پر صاد ہے۔ کہ زنجبیل (سونٹھ) کو آب خیار دشتی میں پیس کر مریض استسقاء کے پیٹ پر ضماد کرنا اور اسی دوا کو ریوند چینی کی شمولیت سے باریک کر کے عرق نانخواہ و عرق زیرہ سے کھانا ہر قسم کے استسقاء کے لئے بے حد مفید ہے۔

(۷) زنجبیل کا استعمال جگر کی برودت کو زائل کر دیتا ہے۔

(۸) زنجبیل، مرمکی اور اشق کو تیز سرکہ میں پیس کر لیپ کرنے سے جگر اور طحال کے ورم کو دور کرنے کے علاوہ اُن کے عظم (بڑھنے) میں بھی مفید و مجرب ہے۔

(۹) زنجبیل و افسنتین کو آب کشنیز میں پیس کر لیپ کرنے سے وجع الطحال (تلی کا درد) دور ہو جاتا ہے۔

(۱۰) زنجبیل کے مناسب استعمال سے جگر کا ضعف بھی دور ہو جاتا ہے۔

نوٹ: واضح رہے کہ جگر ایک ایسا عضو ہے۔ جو نہ تو زیادہ سردی کو برداشت کر سکتا ہے۔ اور نہ ہی زیادہ گرمی کو سہار سکتا ہے۔ اطباء کا قول ہے کہ جگر کے علاج میں بہر حال تعدیل کی رعایت رکھنی چاہیئے رہتی کہ اس کے سرد اور بلغمی امراض میں بھی بہت زیادہ گرم ادویہ کو استعمال نہیں کرنا چاہیئے۔ چنانچہ اس ذیل میں زنجبیل کے ساتھ بھی کوئی ایسی دوا شامل کر لینی چاہیئے۔ جو اسکو معتدل بنا سکے۔ تاکہ کسی نقصان پہنچنے کا خطرہ باقی نہ رہے۔

امراض گردہ و مثانہ

(۱) زنجبیل کو شہد میں ملا کر کھانا مبرود المزاج لوگوں کیلئے مقوی گردہ و مثانہ ہے۔

ہو جاتی ہے۔

(۲۸) زنجبیل بریاں ایک حصہ ہلیلہ سیاہ بریاں دو حصہ بادیان بریاں نصف حصہ [illegible]
خوب باریک پیسکر سفوف بنالیں۔ خوراک ۲۔۴ ماشہ دن میں تین دفعہ ہمراہ آب [illegible]
ہر قسم کی پیچش مروڑ کے لئے تیر بہدف ہے۔

(۲۹) مندرجہ بالا سفوف ہر قسم کے اسہال کو بند کرنے میں بھی لاجواب ہے۔ او[ر]
حابس ہونے کے باوجود نفاخ نہیں ہے۔

(۳۰) زنجبیل ایک ایک ماشہ دن میں تین دفعہ شیرۂ بارتنگ کے ساتھ کھا[نے]
سے معدہ اور آنتوں کی خراش دُور ہو جاتی ہے۔

(۳۱) زنجبیل ۲ ماشہ ہینگ خالص ۲ رتی ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو تین دفعہ [illegible]
پودینہ کے ساتھ کھانے سے قولنج ریاحی کا ازالہ ہو جاتا ہے۔

(۳۲) زنجبیل کو کھانے اور لیپ کرنے سے معدہ کے ثقل اور گرانی کو بہت فائد[ہ]
ہوتا ہے۔

امراض مقعد

(۱) زنجبیل کو سفوف کر کے کھانے اور اس کو پانی میں پیسکر ضماد کرنے سے
استرخاء المقعد یعنی مقعد کا ڈھیلا پن رفع ہو جاتا ہے۔

(۲) یہی دوا بطریق مذکورہ استعمال کرنے سے تشنج المقعد میں بھی مفید ہے۔

(۳) زنجبیل اور جلوتری مساوی الوزن لیکر خوب باریک کر کے دو چند شہد میں
ملا رکھیں۔ اور چھ۔ چھ ماشہ صبح شام عرق زیرہ کے ساتھ کھا لیا کریں۔ بواسیر ریاحی اور
اس سے پیدا ہونے والے عوارض کا بہترین علاج ہے۔

نوٹ:۔ بواسیر خونی میں اگرچہ یہ دوا کچھ ایسی مفید ثابت نہیں ہوتی تاہم شدید
قبض، بدہضمی، نفخ، ریاح، ضعف معدہ وغیرہ کی وجہ سے اگر بواسیر خونی زور پکڑ[ل]
جائے۔ تو ان حالات میں اسکو استعمال کریں۔ ان عوارضات میں تخفیف کر کے بواسیر
خونی میں کچھ نہ کچھ ضرور آرام کی صورت پیدا کر دیتی ہے۔ فافہم استعمالہٗ!۔

امراض جگر و طحال!

(۱) زنجبیل کو شربت ریوند چینی یا شربت تخم کشوث سے کھانا مقوی جگر ہے۔

اس کے باعث سے پیدا شدہ تکلیف کا ازالہ ہو جاتا ہے۔

(۱۹) زنجبیل کو مسہلات خصوصاً کالا دانہ اور مغز شی سہلات (جو معدہ و امعاء میں جلن اور خراش پیدا کر دیتے ہیں) کے بعد استعمال کرنا معدہ کی خراش اور سوزش کو دور کر دیتا ہے۔ اگر ان مسہلات میں اس دوا کو شامل کر لیا جائے۔ تو وہ مرض اپنا اثر نہیں کر سکتیں۔

(۲۰) زنجبیل کو عرق پودینہ یا عرق دارچینی کے ساتھ کھانا ہیضہ میں مفید ہے۔ خصوصاً اس کی ایسی حالت میں جب ہاتھ پاؤں اور دوسرے اعضائے بہت سرد ہو رہے ہوں، حرارت غریزی کم ہو چکی ہو۔ ٹھنڈا پسینہ آتا ہو اور دوران خون میں کمی واقع ہو گئی ہو۔ تو اسوقت یہ دوا بدن میں تحریک پیدا کر کے ان عوارض کا بہت جلد قلع قمع کر دیتی ہے۔ اس کے علاوہ یہ دوا قے اور دستوں کو روکنے والی دوسری دواؤں کی طرح نفخ بھی پیدا نہیں کرتی۔

(۲۱) زنجبیل کو روغن بادام میں الگ بریاں کر لیں۔ اور عود ہندی کو توے پر الگ بھون لیں پھر دونو کو باریک سفوف کر کے ۳ ر ۴ ماشہ دن میں تین دفعہ عرق الائچی سے کھایا کریں۔ ذرب خلفہ (سنگرہنی) کے لئے نہایت مفید ہے۔

(۲۲) بھنی ہوئی سونٹھ کو کھاتے رہنے سے معدہ کے پرانے متعفن دست بند ہو جاتے ہیں

(۲۳) زنجبیل اور برگ پودینہ سبز کو خوب گھوٹ کر چنے برابر گولیاں بنا رکھیں اور ہر غذا کے بعد کسی مناسب عرق یا گرم پانی سے دو گولیاں کھا لیا کریں۔ پرانی بدہضمی اور ضعف معدہ مزمن کو بہت فائدہ پہنچے گا۔

(۲۴) زنجبیل دو حصے صبر ایک حصہ دونوں کو باریک کر کے عرق گلاب عمدہ میں چنے برابر گولیاں بنا لیں۔ اور رات کو سوتے وقت دو سے چار گولی تک گرم پانی یا گرم دودھ سے کھا لیا کریں۔ اعلیٰ درجہ کی بے ضرر قبض کشا ہے۔

(۲۵) مغز جمالگوٹہ مدبر ایک تولہ زنجبیل دو تولہ دونو کو آب لیموں میں کھرل کر کے حسب بقدر نخود تیار کریں۔ خوراک ایک سے ۳ گولی تک۔ بے ضرر اور نفیس مسہل ہے

(۲۶) اگر صرف زنجبیل ہی کو بوقت شب گرم دودھ یا گرم پانی سے چند روز تک استعمال کیا جائے۔ تو وقت پر بافراغت پاخانہ آتا ہے اور آنتوں پر ضعف کے نہ گرنے سے جو عوارضات (قبض وغیرہ) پیدا ہو جاتے ہیں۔ وہ بھی اس سے رفع ہو جاتے ہیں

(۲۷) اسی دوا کو مندرجہ بالا طریق کے مطابق استعمال کرنے سے دائمی قبض کی شکایت بھی دور

(۷) سفوف زنجبیل ایک ایک ماشہ عرق الائچی کے ساتھ کھانا کھانے کے بعد صبح شام
کھلانے سے وَحَم (یعنی وہ شہوت فاسد جو عورتوں کو عموماً حالتِ حمل میں مٹی، چونہ، کوئلہ
وغیرہ کھانے کے لئے ہوجایا کرتی ہے) زائل ہوجاتی ہے۔ اور اُن کو بھوک بافاعدہ
لگتی ہے۔
(۸) زنجبیل سفوف کو عرق بکوہ سے کھانا اور اسکو آب برگ عنب الثعلب میں پیسکر
ماؤف مقام پر لیپ کرنا ورم معدہ بارد کے لئے بہت مفید ہے۔
(۹) سفوف زنجبیل کو انگوزہ کی آمیزش سے عرق نانخواہ یا عرق بادیان سے کھانا
نفخ المعدہ (اپھارہ) کے لئے نہایت نفع بخش ہے۔
(۱۰) اسی دوا کو بطریق مندرجہ بالا استعمال کرنے سے معدہ کے ریاح بہت اچھی
طرح دور ہوجاتے ہیں۔
(۱۱) سویدی کا تجربہ ہے کہ زنجبیل کو روغن بادام کے ساتھ استعمال کرنے سے
جوع الکلب کا عارضہ دُور ہوجاتا ہے۔
(۱۲) زنجبیل، عود خام اور انار دانہ کو سرکہ میں پیسکر چنے برابر گولیاں بنالیں۔ اور ہر
غذا کے بعد دو گولیاں سکنجبین یا شربت لیموں سے کھلادیا کریں، جوع البقر کا ازالہ
ہوجائے گا۔
(۱۳) سونٹھ کو عرق نعناع سے کھانا قے کو روک دیتا ہے۔ خصوصاً بلغمی قے کو اس
سے بیحد فائدہ پہنچتا ہے۔
(۱۴) اسی دوا سے متلی (دل بھرنے کی بیماری) بھی رفع ہوجاتی ہے۔
(۱۵) یہی دوا بطریق مذکور استعمال کرنے سے اُبکائی (اُباک۔ خالی قے) میں بھی مفید
پڑتی ہے
(۱۶) زنجبیل نصف حصہ مصطگی ایک حصہ دونو کو سفوف کرکے عرق دارچینی یا عرق الائچی
سے کھانا تھوڑے ہی عرصہ میں فواق (ہچکی) کو بند کردیتا ہے۔
(۱۷) تازہ ادرک کو بھوبل میں جھلسا کر اس کا پانی نچوڑ لیں۔ اور اس ایک تولہ پانی میں شربت
سکنجبین ۳ تولہ ملاکر اور ٹھنڈا پانی ڈال کر پلائیں۔ عطش مفرط (زیادہ پیاس لگنے)
کیلئے نہایت مفید ہے۔
(۱۸) زنجبیل ایک حصہ مصطگی رہینگ نصف نصف حصہ سب کو سفوف کریں۔ اور ۲-۳ ماشہ
صبح شام گرم پانی سے کھلائیں۔ اس دوا سے معدہ میں جما ہوا خون اور دودھ حل ہو کر

گیا ہے۔

(۳) زنجبیل کو سبز کاسنی کے پتوں کے پانی میں پیس کر مقام قلب پر لیپ کرنا ورم حجاب القلب بلغمی کے لئے نہایت مفید ہے۔

(۴) زنجبیل کا سفوف یا اُس کا مربیّٰ کھانا ایسے خفقان القلب میں مفید ہے۔ جو معدہ کی غلظت اور بخارات فاسد سے عارض ہو گیا ہو۔ ایسی حالت میں اس دواء کو دل کے مقام پر لیپ کرنا بھی نفع مند ثابت ہوتا ہے۔

(۵) حکیم ابن نوح لکھتا ہے۔ کہ زنجبیل کو خالص گلاب میں پیس کر مریض کے حلق میں ٹپکانا اور اسی دواء کو بادرنجبویہ کے پانی میں پیس کر مقام قلب پر لیپ کرنا غشی کو دُور کر دیتا ہے۔

(۶) زنجبیل کا کھانا اسکو آب ریحان یا آب فرنجمشک میں پیس کر مقام دل پر ضماد کرنا اختلاج قلب کو زائل کرتا ہے۔

امراض معدہ وامعاء

(۱) زنجبیل کو سفوف کر کے ۲ ماشہ کی مقدار میں آب نمکین نیمگرم یا کسی مناسب عرق سے کھانا درد معدہ بلغمی کے لئے نہایت مفید ہے۔ اس دواء کو سرکہ میں پیس کر مقام معدہ پر لیپ کرنا بھی بڑی تاثیر رکھتا ہے۔

(۲) زنجبیل ۳ ماشہ ہینگ خالص ایک رتی کو گرم پانی کے ساتھ کھانا درد معدہ کو دور کرنے کے علاوہ وجع القولنج یعنی کوڑی کے درد کو بھی دُور کر دیتا ہے۔

(۳) زنجبیل کو عرق دارچینی یا عرق نانخواہ سے کھانا اور اسی دواء کو مقام ماؤف پر ضماد کرنا اختلاج معدہ (یعنی معدہ کی پھڑکن) کو زائل کرتا ہے۔

(۴) زنجبیل ۳ ماشہ مصطگی رومی ایک ماشہ دونوں کو پیسکر ایسی ایک ایک خوراک صبح شام بعد غذا کھانے سے معدہ کا ضعف دُور ہو کر اسکو بعید تقویت حاصل ہوتی ہے۔

(۵) اطبائے ہند متفق الرائے ہیں۔ کہ زنجبیل کو نمک یا شہد کیساتھ استعمال کرنے سے بھوک بہت بڑھ جاتی ہے۔

(۶) سونٹھ اور اجوائن کو کسی قدر نمک دیسی کی شمولیت سے باریک سفوف کر رکھیں۔ اور ہر غذا کے بعد ایک چٹکی کھا لیا کریں۔ ہاضم اور مشتہی ہونیکے علاوہ مقوی معدہ اور محافظ الرحم معدہ ہے

مالش کرنا اس مرض میں موجب تسکین ہوتا ہے۔

(۸) مندرجہ بالا طریق سے درد سینہ کو بہت فائدہ پہنچتا ہے۔

(۹) اطبائے عرب کا تجربہ ہے۔ کہ زنجبیل کو پرسیاوشان اور تخم شبت کے ساتھ آب برگ عنب الثعلب میں پیس کر نیمگرم لیپ کرنے سے صدر اور اعضائے صدر کے اورام کہنہ اوجاع متعلقات صدر اور ورم اضلاع خلف الصدر و ورم حجاب الصدر وغیرہ کو بہت نفع حاصل ہوتا ہے۔ اس دوا کو کھانا بھی اسی طرح مفید و نافع ہے۔

(۱۰) زنجبیل کو کھانا اور ضماد کرنا شوصہ (چھوٹی پسلیوں کے درد اور ورم) میں بہت مفید ہے۔

(۱۱) جوشاندہ زنجبیل کو شہد یا شربت زوفا و انجیر سے شیریں کرکے پینے سے سینے اور پھیپھڑوں کا تنقیہ و تصفیہ ہو جاتا ہے۔

(۱۲) زنجبیل کو اندرونی اور بیرونی (دونو طرح) بطریق مناسب استعمال کرنے سے ذات الجنب کی ہر ایک قسم میں بہت فائدہ ہوتا ہے۔ ایک طبی کتاب میں لکھا ہے۔ کہ اس دوا کو صبر کے ساتھ شراب میں پیس کر ضماد کرنے سے درد پہلو بہت جلد رفع ہو جاتا ہے۔

امراض قلب

(۱) زنجبیل کا سفوف شہد میں ملا کر عرق گاؤزبان وغیرہ سے کھانا تقویت قلب کا موجب ہے۔ خصوصاً جب دل کے حوالی میں مواد بلغمیہ مجتمع ہو کر ضعف قلب کا باعث ہوں، یا بعض امراض بلغمی میں خون سرد پڑ کر اپنے دوران کو صحیح طور پر قائم نہ رکھ سکے، اور اس سبب سے ضعف قلب لاحق ہو گیا ہو تو ایسی حالت میں اس دوا کا استعمال نہایت موزوں ہوتا ہے۔

(۲) حکیم تیا ذوق نے اپنے تجربہ اور مشاہدہ کی بنا پر لکھا ہے۔ کہ زنجبیل مبرود المزاج اشخاص کے ضعف قلب کو دور کرنے کی لاثانی دوا ہے۔ اور چونکہ یہ ایک محرک چیز ہے اس لئے اس کے استعمال سے دوران خون تیز ہو کر دل کا فعل بڑھ جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے اس کی کمزوری بھی زائل ہو جاتی ہے۔ یہی فاضل حکیم لکھتا ہے۔ کہ یہ دوا (سونٹھ) اپنی عطریت (خوشبو) کی وجہ سے قلب پر براہ راست اثر انداز ہوتی ہے۔ اسی لئے اس کو رائحات (بدن میں خوشبو پہنچانے والی دواؤں) میں شمار کیا

(دمہ کی وہ بدترین قسم جس میں سانس نہایت تنگی سے آتا ہے۔ اور جس میں باریک باریک ہوائی نالیاں متشنج ہوجایا کرتی ہیں) بھی رفع ہوجاتا ہے۔ اگر اسکے ساتھ نانخواہ اور دارچینی کا بھی اضافہ کرلیا جائے تو انفع ہے۔ انہی امراض میں آب ادرک تازہ کیساتھ شہد ملاکر استعمال کرنا بھی قیمتی فوائد رکھتا ہے۔

(۳) زنجبیل کو بطریق بالا استعمال کرنے سے بلغمی کھانسی بہت جلد زائل ہوجاتی ہے زہر بن زہر لکھتا ہے کہ آب تازہ زنجبیل رطب یعنی ادرک کے تازہ پانی میں برابر وزن شہد ملاکر آگ پر رکھیں جب قوام درست ہوجائے۔ تو چینی کے برتن میں ڈال دیں۔ اور بلغمی کھانسی اور دمہ کے مریض کو اس میں سے تھوڑا تھوڑا دن میں تین چار دفعہ چٹا دیا کریں۔ بہت مفید ثابت ہوگا۔

(۴) کھانسی میں جب بلغم رقیق اور کفدار خارج ہو اور بار بار پتلے سے جھاگ آئیں۔ سینے و حلق میں خراش اور سوزش معلوم ہو تو ایسی حالت میں زنجبیل کا استعمال اکسیر کا کام دیتا ہے۔ اس دوا سے ایک تو یہ فائدہ ہوتا ہے کہ مجاری صدر اور ہوا کی نالیاں رطوبات غلیظ و متعفنہ اور مواد موجبۂ مرض سے صاف ہوکر پھیپھڑے ہلکے اور آسانی سے سانس لینے کے قابل ہوجاتے ہیں۔ دوسرے جھاگدار پتلا اور بار بار خارج ہونے والا بلغم گاڑھا ہوکر اندفاعی صورت اختیار کرلیتا ہے۔ بلغم کے گاڑھا ہونے کی صورت میں اگر اس دوا کے ساتھ ہی ساتھ ادویہ مخرجہ بلغم (مثلاً زوفا۔ پرسیاوشان انجیر زرد۔ منقہ وغیرہ بصورت جوشاندہ) استعمال کی جائیں، تو کھانسی۔ دمہ اور ان کے عوارضات میں بہت جلد تخفیف ہوکر آرام کی صورت پیدا ہوجاتی ہے۔ ضیق النفس کے علاج میں بھی یہ امر ضرور ملحوظ رکھنا چاہیئے!

(۵) زنجبیل ۲ ماشہ تخم شبت ۶ ماشہ کو پاؤ بھر عرق بادیان میں جوشا کر صاف کرکے شہد سے شیریں کرکے (اور کسی قدر روغن بادام کا اضافہ کرکے) پلانے سے سینہ اور پھیپھڑوں کے ورم کو بہت نفع پہنچتا ہے۔

(۶) زنجبیل کو کسی طریق سے استعمال کرنا ذات الریہ (نمونیا) میں مفید ہے۔ اور اسی دوا کو موم اور روغن کنجد میں ملاکر مقام شش اور سینہ پر طلا کرنا بھی اس مرض میں نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔

(۷) جوشاندۂ زنجبیل کو شہد یا کسی مناسب شربت سے شیریں کرکے پینا ورم الصدر بلغمی کیلئے بہت مفید ہے اور اسی دوا کو کسی مناسب روغن میں ملاکر مقام سینہ پر

(۱) سفوف زنجبیل ہمیان کو کوٹے پر چھڑکنا ورم اللہاۃ بارد کیلئے مفید ہے۔
اسی طرح اس کے جوشاندہ سے غرغرہ کرنا بھی اس مرض میں نفع مند ہے
(۲) زنجبیل کے جوشاندہ ہوئے پانی سے غرغرے کرنا اور چھلکی سے اس کا نقوش
چھڑکنا سقوط لہاۃ (استرخائے ملاوہ یعنی کوے کا ڈھیلا و سست پڑ جانا) میں
مفید و مجرب ہے۔
(۳) زنجبیل کے جوشاندہ میں شہد ملا کر یا شربت توت سیاہ حل کر کے غرغرے
کرانے سے ورم لوزتین بارد اور خناق بلغمی کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اس مرض میں اسی
دوا کو سرکہ یا آب برگ مکوئے سبز میں پیس کر حلق کے بیرونی طرف لیپ
کرنا بھی کثیر الفوائد ہے۔ طب عربی کے ایک فاضل طبیب کا تجربہ ہے۔ کہ
زنجبیل اور پوست بندق ہندی کو عرق مکوہ میں جوش دے کر صاف کر کے
اس سے غرغرے کرانے سے خناق کی ہر قسم کو بیحد فائدہ پہنچتا ہے۔ اگر اسی
جوشاندے میں شہد یا شربت توت سیاہ ملا کر مریض کو جرعہ جرعہ پلایا جائے
تو بہت جلد فائدہ ہو جاتا ہے۔
(۴) زنجبیل اور نوشادر کو سرکہ خالص میں پیس کر تھوڑا تھوڑا حلق میں ٹپکانے سے حلق
میں چمٹی ہوئی جونک نکل جاتی ہے۔
(۵) زنجبیل اور نمک سیاہ کو باریک پیس کر دانہ نکالے ہوئے منقہ کے ہمراہ کوٹ
کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا رکھیں۔ اور دو چار گولیاں دن میں دو تین دفعہ منہ میں
رکھ کر ان کا لعاب چوستے رہیں، اگر فتگی آواز کے لئے مفید و مجرب ہے۔

امراض صدریہ

(۱) زنجبیل مسفوف ۶ ماشہ کو جوشاندہ تخم کتان کے ساتھ (جسکو شہد سے شیریں کر
لیا گیا ہو) کھاتے رہنا ضیق النفس بلغمی یعنی سردی کی وجہ سے لاحق ہونے والے دمہ
کے لئے بہت مفید ہے۔ اس دوا کو شہد میں ملا کر چٹنی (لعوق) کے طور پر
چاٹنا بھی مفید ہے، علامہ رازی نے لکھا ہے۔ کہ اس دوا کے استعمال سے مریضان
ضیق النفس کے سانس کی تنگی رفع ہو جاتی اور ہوائی نالیوں کے منافذ کھل جاتے ہیں
نیز ان کا تشنج بھی دور ہو جاتا ہے۔
(۲) اسی دوا (سونٹھ) کو شربت شہد و عرق دارچینی کے ساتھ کھاتے رہنے سے انتصاب

(۱۵) زنجبیل اور سنگجراحت ساوی الوزن کو باریک کر کے بطور منجن دانتوں پر ملتے رہنے سے وہ خوب مضبوط و مستحکم ہو جاتے ہیں۔ اور ان کی آب و چمک قائم رہتی ہے۔ نیز انکی غلیظ رطوبات بھی خارج ہو جاتی ہیں۔

(۱۶) زنجبیل تین تین ماشہ صبح و شام بعد غذا عرق اجوائن یا عرق سونف سے کھانا ضربان الاسنان (دانتوں میں درد) دانت پیسنے کا مانع ہے۔

(۱۷) زنجبیل سفوف کو مسوڑھوں پر ملنا یا اس کے جوشاندہ سے کلیاں کرنا ان کے بلغمی ورم کو دور کر دیتا ہے۔

(۱۸) سونٹھ کے سفوف کو کسی قدر افیون کی شمولیت سے مسوڑھوں پر ملنا درد لثہ بارد (مسوڑھوں کے سرد دردوں) کو فائدہ کر دیتا ہے۔

(۱۹) صاحب کامل الصناعۃ لکھتا ہے۔ کہ زنجبیل کو تابۂ آہنی پر علیحدہ بھون لیا جائے اور سوت خالص کو کوری ٹھیکری پر رکھ کر علیحدہ بریاں کر لیا جائے۔ پھر دونوں کو غبار کی طرح پیس کر دن میں دو تین دفعہ ہر روز بلا ناغہ دانتوں اور مسوڑھوں پر ملا جائے۔ تو اس ترکیب سے لثہ دامیہ، قروحات لثہ ناصور لثہ تک کو فائدہ پہنچ جاتا ہے۔

(۲۰) ہیرا کسیس اور پھٹکڑی کو ہموزن لیکر باریک کر کے شیشے یا چینی کے برتن میں رکھیں۔ پھر اس پر آب ادرک تازہ اس قدر ڈالیں۔ کہ دو انگل اوپر آجائے سایہ میں ڈھانپ کر محفوظ رکھیں۔ جب خشک ہو جائے۔ تو اس میں زنجبیل بریاں ہموزن ملا کر سب کو خوب باریک پیس کر محفوظ کر لیں۔ اور ہر روز دن میں تین چار دفعہ دانتوں اور مسوڑھوں پر مل دیا کریں۔ اس سے بفضلہ ناصور لثہ (پائیوریا) تک دور ہو جاتا ہے

(۲۱) طب کی ایک مشہور کتاب میں لکھا ہے۔ کہ اگر ۹ ماشہ زنجبیل کو ذرا کوٹ کر ہموزن تخم بادیان کے ساتھ عرق نانخواہ میں رات کو بھگو دیا جائے۔ اور صبح اس کا زلال لیکر شربت ریوند چینی سے شیریں کر کے نہار منہ پی لیا جائے۔ منہ اور دانتوں کی وہ بیماریاں جو غلظت معدہ کے سبب سے عارض ہو جاتی ہیں دور ہو جاتی ہیں۔ اور اگر حفظ ماتقدم کے طور پر اس کو استعمال کیا جائے تو انسان ان امراض سے محفوظ و مصئون رہتا ہے۔

امراض حلق و متعلقاتہ

کو دُور کر دیتا ہے۔

(۷) امام سویدی کا تجربہ ہے۔ اور مشاہیر اطبائے اسلام نے اس پر مہر تصدیق ثبت کر دی ہے۔ کہ زنجبیل کو آٹے کی طرح باریک پیس کر تین گنا شہد میں ملائیں۔ پھر اس میں اس مجموعہ کا چوتھائی وزن روغن بادام ملا کر اس مرکب (دوا) کو زبان پر ملتے رہیں۔ تو بہت جلد اس کا تشنج (اکڑن) دُور ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ جوشاندہ زنجبیل میں کسی قدر شہد ملا کر کلی کرنے سے بھی یہ مرض بہت جلد دُور ہو سکتا ہے

(۸) جوشاندہ زنجبیل سے مضمضہ کرنا یا اس کا سفوف منہ اور زبان میں ملنا زبان اور منہ کو غلاظت اور خراب رطوبات سے پاک صاف کر کے اکثر امراض دہن سے محفوظ رکھتا ہے۔ خصوصاً بوڑھے لوگوں اور سرد المزاج اصحاب کو اس کی مداومت لقوہ جیسے خوفناک مرض سے بچاتی ہے۔

(۹) زنجبیل کے سفوف کو منہ میں چھڑکنا قلاع بلغمی (منہ کے سرد آبلوں) کو دُور کرتا ہے۔

(۱۰) زنجبیل سفوف چھ ماشہ خیرہ بادیان یا کسی مناسب بدرقہ یا صرف پانی سے کھانا اور اس کی گرہ کو منہ میں رکھ کر چباتے رہنا کثرت سیلان لعاب (منہ سے رال بہنے) کیلئے دونوں مفید اعمال ہیں۔ چرک ہندی نے لکھا ہے۔ کہ اسی مرض میں سونٹھ کو عرق اجوائن سے کھانا قیمتی فوائد رکھتا ہے۔

(۱۱) زنجبیل کو چند دانہ فلفل سیاہ کے ساتھ پیس کر بطور سنون ملنے سے دانتوں کا درد بارد دُور ہو جاتا ہے۔

(۱۲) زنجبیل ایک حصہ نمک نبطی ایک حصہ اور گیرو گوالیاری دو حصے کو پیس کر منجن کے طور پر ملنے سے مجلی دندان ہے۔ اسی سے دانت بخوبی صاف چمکدار اور رطوبات سے پاک ہو جاتے ہیں۔

(۱۳) حکیم علی گیلانی رقمطراز ہے۔ کہ زنجبیل کو اس کے چوتھائی وزن افیون کے ساتھ آب بیخ ترب دشتی میں پیس کر ماؤف جانب کے بیرونی جبڑے پر لیپ کر دینے سے درد دندان فی الفور ساقط ہو جاتا ہے۔

(۱۴) ایک ہندی طبیب کا قول ہے۔ کہ زنجبیل سائیدہ کو سرسوں کے کچے تیل میں ملا کر دانتوں پر ملنے سے انکی گندگی (ترشی) کا ازالہ ہو جاتا ہے اور وہ صاف اور چمکیلے

سرمالگنے سے اس کی کھجلی رفع ہوجاتی ہے۔
(۸) زنجبیل کی نسوار لینے سے چھینکیں آکر ناک میں پھنسی ہوئی چیز نکل جاتی ہے۔
(۹) زنجبیل اور سنبل الطیب کو نہایت باریک پیس کر ہلاس لینے سے بخر الانف (ناک کی بدبو) دُور ہوجاتی ہے۔
(۱۰) صرف زنجبیل کے باریک سفوف کو نفوخ کرنے سے رطوبات جاری ہوکر اور چند چھینکیں آکر سُدۂ خیشوم (یعنے فضلات و موادات غلیظ کی وجہ سے نتھنے کا بند ہوجانا) دُور ہوجاتا ہے۔

امراض دہان

(۱) زنجبیل کو سرکہ یا آب برگ مکوہ میں پیس کر لیپ کرنا ہونٹوں کے سرد ورموں کو تحلیل کرتا ہے۔
(۲) اسی دوا کو پانی یا کسی دوسری چیز میں پیس کر ضماد کرنے سے اختلاج الشفت (ہونٹ پھڑکنے کی بیماری) کو کافی فائدہ ہوتا ہے۔ اسکو بقدر مناسب کھانے سے بھی یہی فائدہ ہوتا ہے۔
(۳) زنجبیل کو سرکہ میں رگڑ کر رکھیں۔ اور ہونٹوں کو کھردرے کپڑے سے اچھی طرح رگڑ کر یہ دوا اُن پر لگا دیں۔ تو بیاض الشفت (ہونٹوں کا سفید ہوجانا) زائل ہوجاتا ہے۔
(۴) زنجبیل کو آب برگ کاسنی سبز یا آب برگ مکوئے سبز میں پیس کر نیم گرم لیپ کرنے سے چہرے اور جبڑے وغیرہ کے اورام باردہ دُور ہوجاتے ہیں۔
(۵) زنجبیل باریک پیس کر زبان پر ملنا یا اُس کے جوشاندہ سے کلیاں کرنا یا اُس کی گرہ کو منہ میں رکھ کر چباتے رہنا استرخاء اللسان (زبان کے ڈھیلا ہوجانے) ثقل اللسان (زبان کے بھاری پن) ورم اللسان (زبان کی سوجن) خدر اللسان (زبان کی بے حسی) کو دُور کرتا ہے۔ نیز اسی سے زبان کی خارش کھرکھراہٹ خشونت وغیرہ بھی دُور ہوجاتی اور اُس کی گندی لیسدار رطوبتیں اور فضول موادات خارج ہوجاتے ہیں۔
(۶) زنجبیل کو منہ میں رکھ کر چباتے رہنا بخر الفم (بدبوئے دہن یعنی منہ کی بدبو) گندہ

بوزن روغن گل ملا کر آگ پر پکائیں۔ جب تمام پانی جل کر صرف تیل باقی رہ جائے۔ تو چھان کر صاف کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ اور حسب ضرورت دو چار قطرے ذرا گرم کر کے کان میں ڈالا کریں۔ کان کا ورم۔ درد ثقل سماعت کان بجنے اور اس میں طرح طرح کی آوازیں آنے کو مفید ہے

(۴) زنجبیل کو پانی میں جوش دے کر صاف کر کے اور اس میں کسی قدر شہد ملا کر پچکاری کرنے سے کان میل وغیرہ سے صاف ہو جاتا ہے۔ اور اگر کان میں کھجلی بھی پیدا ہو گئی ہو تو اس کو بھی فائدہ ہو جاتا ہے۔ نیز اس کے اندرونی ورم بھی رفع ہو جاتے ہیں۔

امراض بلینی (ناک)

(۱) زنجبیل کو تیز سرکہ میں پیس کر ضماد کرنا ثبور الانف (ناک کی بے چین کر دینے والی پھنسی) کیلئے مفید ہے۔

(۲) اس دوا کو بطریق مذکور استعمال کرنا ناک کے ورم کیلئے نافع ہے۔

(۳) زنجبیل تین تین ماشہ صبح شام تازہ پانی سے کھانا کثرۃ العطس (زیادہ چھینکیں آنے) کا مانع ہے۔ جو عموماً نزلہ و زکام حاد کے باعث آیا کرتی ہیں۔

(۴) زنجبیل کو باریک پیس کر نسوار کی طرح ہلاس لینا خوب چھینکیں لاتا ہے جس سے بعض مواددات و رطوبات و فضلات موجبۂ مرض رفع ہو جاتے ہیں حتی کہ دماغ کے سُدّے بھی کھل جاتے ہیں۔

(۵) زنجبیل کو سفوف کے طور پر تازہ پانی یا کسی مناسب عرق شربت سے کھانا نزلات حاد وزکام شدید کو بہت جلد روک دیتا ہے۔ اور ناک سے بار بار پانی بہنا بند ہو جاتا ہے۔

(۶) آب ادرک میں کسی قدر روغن چنبیلی خالص ملا کر سعوط کرنے سے خشم (سونگھنے کی قوت کا جاتے رہنا) دور ہو جاتا ہے۔ اسی طرح اس دوا کو تین تین ماشہ صبح شام شیرہ بادیان چھ ماشہ سے کھاتے رہنا بھی بہت مفید ہے۔

(۷) زنجبیل ایک ماشہ کو روغن گل ایک تولہ میں اچھی طرح ملا کر ناک میں

تیز دستہ سرکہ میں پیس کر لگانا چاہیئے۔ دو تین مرتبہ ایسا کرنے سے بالوں کا اُگنا بند ہو جاتا ہے۔

(۹) ادرک (زنجبیل رطب) کو کچل کر اس کا پانی نکال لیں، اور اس کے دو چار قطرے آنکھ میں ڈالتے رہیں۔ غشا یعنی شبکوری (اندھراتا) کیلئے سریع الاثر اور جید النفع ہے:

(۱۰) شب یمانی یا سندر جھگ کو ادرک کے پانی میں گھس کر آنکھ میں لگانا غشاوہ یعنی غبار چشم (دھندھ) کیلئے مفید ہے۔ ایک فاضل طبیب کا تجربہ ہے کہ بھیڑی یا بکری کی کلیجی کو توے پر رکھ کر بھونیں اور بھونتے وقت پسی ہوئی سونٹھ کی چٹکی دیتے جائیں۔ جب وہ پانی چھوڑ دے تو اس پانی کو آنکھ میں ٹپکانے سے غبار کے علاوہ رتوندی کو بھی بے حد نفع پہنچتا ہے

(۱۱) زنجبیل۔ نمک لاہوری اور صمغ عربی کو باریک سرمہ کی طرح کر کے آنکھ میں لگانا اور کچھ عرصہ تک اسکی مداومت کرنا سبل (آنکھ میں رگوں کا سرخ جال سا بن جانے) میں مفید و مجرب ہے

(۱۲) زنجبیل اور نوشادر کو باریک کر کے شہد میں ملا کر آنکھ میں لگانے سے ظفرہ (ناخونہ) کا ازالہ ہو جاتا ہے۔ نمک کو آب ادرک میں حل کر کے آنکھ میں ڈالنا بھی یہی فائدہ دیتا ہے۔

(۱۳) ہرکشن وید نے لکھا ہے۔ کہ انگوزہ کو آب ادرک تازہ میں حل کر کے آنکھ میں ڈالنے سے پردہ دور ہو جاتا ہے۔

(۱۴) زنجبیل کو عرق بادیان کے ساتھ کھانے سے غلیظ انجرات معدہ کے سبب سے عارض ہونے والے بعض امراض چشم کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔

(۱۵) زنجبیل اور بلیلہ زرد مساوی الوزن پیس کر سفوف کریں۔ اور چھ چھ ماشہ صبح شام کسی مناسب عرق سے کھایا کریں۔ مقوی چشم ہونے کے علاوہ امراض چشم کا محافظ بھی ہے:

امراض گوش

(۱) آب زنجبیل (ادرک کے پانی) کو گل روغن میں ملا کر نیم گرم کان میں ٹپکانے سے سردی کیوجہ سے پیدا ہونے والا درد گوش زائل ہو جاتا ہے۔ اسی طرح کان کے بیرونی طرف اس کا لیپ بھی مفید ہے:

(۲) زنجبیل کو باریک پیس کر آب برگ مکوہ میں ملا کر اور کسی قدر روغن گل کا اضافہ کر کے نیم گرم ضماد کرنے سے ورم بن گوش (کن پیڑول) کو آرام ہو جاتا ہے اور ورم تحلیل ہو کر درد شدید بھی رفع ہو جاتا ہے۔

(۳) آب ادرک، آب حنظل تازہ اور آب شرب تازہ ہموزن لے کر ان کے

(بچوں کی مرگی) میں بھی نہایت مفید ثابت ہو چکی ہے۔

(۱۳) زنجبیل کو روغن فرفیون یا روغن کنجد میں ملا کر سارے بدن پر زور سے مالش کرنا اور اسی دوا کو جندبیدستر کے ساتھ پیس کر ماء العسل سے کھلاتے رہنا سکتہ کے لئے مفید ہوتا ہے۔ افلاطون نے لکھا ہے۔ کہ سونٹھ کے چوتھائی وزن خالص ہینگ ملا کر شہد میں گوندھ کر رکھیں اور تین تین ماشہ دن میں تین دفعہ شربت شہد سے کھلاتے رہیں۔ تو سکتہ اور اسکی علامات منذرہ کو بہت جلد فائدہ پہنچتا ہے۔ ایک اور ایراقی طبیب لکھتا ہے۔ کہ اسی دوا اور سونٹھ کو مرچ سیاہ اور کستوری کے ساتھ باریک پیس کر ناس لینا بھی اس مرض (سکتہ) میں مفید ہوتا ہے۔

(۱۴) زنجبیل ۹ ماشہ کو باریک کر کے اور شہد میں ملا کر عرق دارچینی سے کھانا اور اسی دوا کو روغن نرگس یا روغن فرفیون یا کسی دوسرے روغن میں ملا کر مقام ماؤف پر مالش کرنا استرخاء (بدن کے کسی حصہ کے ڈھیلا ہو جانے) میں مفید ہے۔

(۱۵) مربائے زنجبیل ایک تولہ یا سفوف زنجبیل ۶ ماشہ ماء العسل کے ساتھ بلاناغہ کھاتے رہنا فالج اور استرخائے جسم اسفل (نچلے دھڑ کے ادھرنگ) میں نفع مند ہے۔ اسی طرح زنجبیل کو روغن جوزبوا اور خردل میں ملا کر اور روغن کنجد کا اضافہ کر کے مقام مفلوج پر مالش کرنا بھی یہی فائدہ رکھتا ہے۔

(۱۶) زنجبیل کی گرہ کو منہ میں رکھ کر ہر وقت چباتے رہنا۔ اس کے سفوف ۶ ماشہ کو شہد میں ملا کر کھانا اور اس کو کسی مناسب روغن میں ملا کر مقام ماؤف پر ملنا لقوہ کے لئے بالخاصہ مفید تدابیر ہیں۔ اس تدبیر سے اعضاء مفلوج و مسترخی کو بھی بہت فائدہ پہنچتا ہے۔ اطبائے ایران نے اپنے تجربہ کی بنا پر لکھا ہے۔ کہ زنجبیل ایک حصہ، فلفل سیاہ اور نک چھکنی نصف نصف حصہ کو نسوار کی طرح باریک پیس کر ماؤف جانب کے نتھنے میں نفوخ کیا جائے۔ تو صاحب لقوہ کے لئے عجیب الاثر ہے اس کے علاوہ سونٹھ کو روغن شونیز میں ملا کر ناک میں سڑکنا اور اسی دوا کو لیپ کرنا بھی لقوہ کے لئے مفید لکھا ہے۔

(۱۷) سونٹھ کا مربیٰ بقدر ایک تولہ یا سفوف بقدر ۶ ماشہ اشربہ مناسب سے کھاتے رہنا اور اسی دوا کو کسی مناسب روغن میں ملا کر مالش کرنا رعشہ کے لئے سودمند ہے۔

(۱۸) زنجبیل ۶ ماشہ کو عرق نانخواہ یا عرق بادیان ۱۰ تولہ میں بھگو کر اور اس کا زلال لے کر شربت سکنجبین سے شیریں کر کے نہار منہ اور رات کو سوتے وقت پینا کابوس (نیند میں ڈرنے) کا مانع ہے۔

(۱۹) زنجبیل کا مربہ ایک تولہ کی مقدار میں کھاتے رہنا اور اس کو کوٹ کر چھ ماشہ کی مقدار ماء العسل یا شہد کے ساتھ کھانا اور اسی دوا کو انگوزہ و جائفل کے ہمراہ کسی مناسب رو

(۳) زنجبیل کو ۲ ماشہ کی مقدار میں کسی مناسب عرق شربت سے کھلانا اور اس کو تیز دانت سرکہ میں پیس کر پیشانی اور کن پٹیوں پر لیپ کرنا درد سر بلغمی کے لئے جید الاثر ہے۔

(۴) ایک ہندی طبیب کا تجربہ ہے کہ زنجبیل دسونٹھ، کو تین تین ماشہ صبح شام عرق سونف یا (اسطوخودوس) کے ساتھ کھانے و پینے سے درد سر سوداوی دور ہوجاتا ہے۔

(۵) زنجبیل سائیدہ ۲ ماشہ مغز بادام مقشرہ دانہ مربائے سیب ایک تولہ سب کو خوب پیس کر ایک ایک خوراک صبح شام عرق گاؤزبان کے ساتھ نہار منہ کھانے سے ضعف دماغ اور اسی کی وجہ سے عارض ہونے والا درد سر رفع ہوجاتا ہے۔

(۶) علامہ نفیس کا تجربہ ہے کہ زنجبیل کو نصف وزن زعفران کے ساتھ خالص سرکہ میں پیس کر پیشانی پر ضماد کرنا درد شقیقہ و درد عصابہ بارد کو بیحد فائدہ ہوتا ہے۔ نیز اسی دوا کو چند دانہ فلفل سیاہ کے ساتھ نہایت باریک کرکے ناک میں زور سے چڑھانا بھی اس درد کو چند ساعتوں میں دور کر دیتا ہے۔ طب کی ایک معتبر کتاب میں مرقوم ہے کہ زنجبیل کو آب بیخ سہانجنہ میں پیس کر لیپ کرنے سے عصابہ شقیقہ اور درد زائل کو نفع ہوتا ہے۔

(۷) زنجبیل ۲ ماشہ کو ذرا جوکوب کرکے رات کو ۱۲ تولہ عرق بادیان میں بھگو دیں صبح اس کا زلال لیکر اور شربت ورد سے شیریں کرکے نہار منہ استعمال کریں۔ صداع اور دوار کے لئے سریع النفع ہے۔

(۸) زنجبیل ۲ ماشہ کو باریک کرکے عرق دارچینی و شہد کے ساتھ کھلانا اور اسی دوا کو سرکہ و روغن گل میں ملاکر سر پر طلا کرنا سرسام بارد کے لئے مفید ہے۔

(۹) زنجبیل کو نمک چکنی کے ساتھ پیکر نفوخ کرنا بقول اطبائے ہند، سُبات (غیر طبعی نیند) کو دور کر دیتا ہے۔

(۱۰) زنجبیل کو باریک کرکے تین گنا خالص شہد میں ملا رکھیں۔ اور ہر روز صبح کے وقت نہار چھ ماشہ کی مقدار میں شیرۂ مغز بادام، عدد کے ساتھ کھایا کریں۔ نسیان کو بہت فائدہ پہنچے گا۔

(۱۱) اطبائے عرب دیونانی متفق الرائے ہیں۔ کہ اگر تنضیج و تنقیہ کے بعد متواتر تین مسہل دیکر سفوف زنجبیل تین تین ماشہ صبح شام شیرۂ مغز بادام ایک تولہ شربت افتیموں ۲ تولہ کے ساتھ کھلایا جائے۔ تو مالیخولیائے بلغمی کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔

(۱۲) زنجبیل اور عاقرقرحا کو مساوی الوزن باریک کوٹ کر شہد میں ملاکر کھاتے رہنا خصوصاً دارچینی و شربت اسطوخودوس سے کھانا مرگی کا قلع قمع کر دیتا ہے۔ اسی طرح یہ (۵) ماشہ

بھی رونق ہے۔ اس دوا کا اثر چہرہ پر براہ راست اس نرمی شادابی پر پڑتا ہے۔ جس کا تعلق دوران خون سے ہے۔

جلد:- جس طرح اس کا استعمال اندرونی طور پر محرک و مسکن ہوتا ہے۔ اسی طرح بیرونی طور پر بھی اسی تاثیر کے لئے اس کو استعمال کیا جاتا ہے۔ چنانچہ اوجاع باردہ۔ اورام بلغمی۔ سردی کی وجہ سے پیدا ہونے والے درد یا بعض عصبی و عضلاتی و مفاصل امراض میں اس کو بیرونی طور پر بھی تحریک و تقویت کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ چنانچہ فالج، لقوہ، رعشہ، استرخا، تشنج، سکتہ، وجع مفاصل، ورم مفاصل، وجع الاعصاب، نقرس، عرق النساء، وجع العضلات، ہیجان عضلات، اور ورم بلغمی، صداع بارد وغیرہ امراض میں کھلانے کے علاوہ اس کو ضماد، طلا اور تیل بنا کر استعمال کیا جاتا ہے۔ جس سے جلد میں تحریک پیدا ہو کر وہاں دوران خون تیز ہو جاتا اور امراض مذکورہ کا ازالہ ہو جاتا ہے۔

مفاصل:- چونکہ یہ دوا خصوصیت سے معدہ، جگر، گردہ [?] کو زائل کرتی ہے۔ اس سے یورک ایسڈ و تیزابی مادہ کو بھی فنا کر دیتی ہے جس سے تنفس، پتھری بننا وغیرہ وغیرہ کی پیدائش بھی ختم ہو جاتی ہے۔ اور ان مادوں کی وجہ سے مفاصل (جوڑوں) میں جو درد اور ورم پیدا ہو جاتے ہیں۔ ان کا بھی ازالہ ہو جاتا ہے۔ چنانچہ اندرونی اور بیرونی طور پر استعمال کرنے سے یورک ایسڈ وغیرہ دور ہو کر آرام کی صورت پیدا ہو جاتی ہے۔

زنجبیل کے مفرد استعمالات

جن امراض میں زنجبیل (سونٹھ) مفرد طور پر استعمال کرنے سے مفید ثابت ہوتی ہے۔ ان کو اپنے تجربات اور مفردات کی کتابوں سے بہتر انتخابات کی بنا پر ذیل میں امراض وار درج کیا جاتا ہے۔

امراض سر

(۱) زنجبیل کو نہایت باریک پیس کر انڈے کی سفیدی میں حل کر کے پیشانی اور کن پٹیوں پر لیپ کرنا صداع بارد سادہ میں مفید و مجرب ہے۔ اسی دوا کو تین چار ماشہ کی مقدار میں کسی قدر سفید چینی میں ملا کر عرق دار چینی سے کھانا بھی اس مرض میں مفید ہوتا ہے۔

(۲) زنجبیل کو باریک کر کے دو چند شہد میں ملائیں۔ اور ہر روز چھ ماشہ کی مقدار میں عرق گاؤزبان سے کھایا کریں۔ خرابی ہضم اور غلظت معدہ وغیرہ سے پیدا ہونے والے درد سر کے لئے نہایت

مفید ہے

لمبی چوڑی تفصیل لکھی ہے۔ جس کا خلاصہ بھی یہاں درج نہیں ہو سکتا۔ بہرحال [illegible]
مسلمہ امر ہے۔ کہ اطبائے ہند اس دوا کو زمانۂ قدیم سے استعمال کرتے چلے آئے ہیں [illegible]
ان کو بہت پرانے زمانے سے اس کے افعال و خواص معلوم تھے!

(۲) طب یونانی میں بھی زنجبیل کے بہت سے افعال و منافع لکھے ہیں۔ لیکن وہ مبہم [illegible]
سے خالی ہیں۔ چنانچہ اطبائے یونان اس کو ہاضم۔ مقوی معدہ۔ دافع بلغم۔ محلل ریاح [illegible]
لطیف اور منقی بدن مانتے ہیں۔ چنانچہ جالینوس اور دوسرے اطبائے قدیم و یونانی [illegible]
دوا کو بلغمی اور عصبی امراض میں بکثرت استعمال کیا ہے۔ اور یونان کے دیگر حکماء مثلاً [illegible]
بادوس وغیرہ نے تو اس کو دوا الفاصل۔ نقرس۔ استرخاء۔ فالج۔ لقوہ۔ خدر اور دوسرے [illegible]
عصبی و عضلاتی و مفاصلی امراض میں بھی مفید و مجرب بتایا ہے۔ اب یونانی میں بھی [illegible]
اور ڈاکٹری تحقیق کے زیر اثر اس کو محرک بدن اور عام مقوی تسلیم کیا جاتا ہے۔

(۳) طب اسلامی یا عربی طب میں بھی طب یونانی کے تتبع میں ہی اس کے افعال و خواص [illegible]
ہیں۔ جناب شیخ الرئیس۔ جیسن علی گیلانی۔ علا نفیس۔ امام سویدی۔ رازی۔ قسطا بن لوقا۔ [illegible]
ابن بجوان وغیرہ اطبائے عرب و اسلام نے اس دوا کو مقوی معدہ۔ دافع برودت و ریاح [illegible]
ہاضم۔ منقی صدر و ریہ و دماغ۔ مسمنات۔ محرک بدن [illegible] مولد خون صالح۔ دافع [illegible]
بلغمی اور مجلی و مسکن تسلیم کیا ہے۔ البتہ انہوں نے اس کے خواص میں ایک اور اضافہ کر دیا [illegible]
دوا اس کو مقوی باہ بھی تسلیم کرتے ہیں۔ چنانچہ طب عربی نے عام مقوی باہ دواؤں میں [illegible]
شامل کیا ہے۔

(۴) **طب مغربی**:۔ (ڈاکٹری۔ ایلوپیتھی) میں اس دوا کی صرف دو ہی تاثیریں [illegible]
ہیں۔ یعنی اینٹی سپیزموڈک (دافع تشنج) اور کارمی نے ٹو (کاسر ریاح) فوائد کے لئے
استعمال کیا جاتا ہے۔ اب ایلوپیتھ ڈاکٹر صاحبان بھی یونانی۔ اسلامی اور ویدک طب کی [illegible]
دیکھی اس دوا کو عام مقوی (جنرل ٹانک) محرک، ہاضم۔ مقوی معدہ، مقوی باہ [illegible]
دافع برودت وغیرہ ماننے لگے ہیں۔ اور عصبی و عضلاتی امراض میں بھی اس کو بکثرت استعمال
کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ

(۵) **طب تماثلی**:۔ (علاج بالمثل۔ ہومیوپیتھی) میں بھی یہ دوا "مجرب" کے [illegible]
بکثرت مستعمل ہے۔ جس کو [illegible]

نے اسے بکثرت استعمال کیا ہے۔ کیونکہ عرب اور یونان میں شام ہی سے زنجبیل جایا کرتی تھی لیکن ہندوستان میں آجکل اس کا استعمال تقریباً متروک ہو گیا ہے۔ اور اس کی بجائے زنجبیل ہندی ہی استعمال کی جاتی ہے۔ ویسے یہ بھی اپنی نوعیت کے لحاظ سے ایک اچھی قسم ہے!

اجزاء مستعملہ:۔ اس کی صرف گانٹھیں یا جڑیں ہی استعمال ہوتی ہیں۔ اور خشک کو مطلق زنجبیل یا سونٹھ کہا جاتا ہے۔

طریق استعمال:۔ زنجبیل کو سفوف، معجون، گولی، مربّی، آچار، روغن، مطبوخ، نقوع وغیرہ کی شکل میں اندرونی طور پر۔ اور تیل، ضماد، طلاء، مالش، غرور، لعوق وغیرہ کی صورت میں بیرونی طور پر استعمال کیا کرتے ہیں۔ جنکی تفصیل اسی کتاب میں کسی دوسری جگہ آئیگی!

مقدار خوراک:۔ عام طور سے اس کی خوراک ایک ماشہ سے تین ماشہ تک ہے لیکن نوعیت مرض اور حسب حالت مریض اس کو گھٹا بڑھا بھی سکتے ہیں۔ چنانچہ بعض امراض میں جب اسکو بار بار دن میں چار پانچ دفعہ دینا پڑے تو بعض اوقات اس کو ایک ماشہ فی خوراک سے بھی کم مقدار میں دیا کرتے ہیں۔ اسی طرح اس کا مربّی ایک تولہ تک استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اور جب اس کو مطبوخ یا نقوع کے طور پر استعمال کرنا ہو تو پھر اس کو ۲ ماشہ سے ۹ ماشہ تک بھی استعمال کر دیا جاتا ہے۔ بہر حال مختلف حالات میں اس کی خوراک بھی مختلف ہوا کرتی ہے۔

زنجبیل کے افعال و تاثرات

(۱) طب ہندی (وید ک) میں تو زنجبیل کے افعال و خواص بہت زیادہ مبالغات کیساتھ مرقوم ہیں۔ اور ہندی طبیب اسکے بہت ثنا گو اور مدح خواں چلے آتے ہیں۔ چنانچہ وہ اس کو تمام دوشوں کو صاف کرنے والی ایران کو اعتدال پر لانے والی۔ تینوں کے انتظام کو باقاعدہ رکھنے والی۔ ہاضم، مقوی معدہ، مقوی باہ، مخرج بلغم، قاطع بلغم، تمام بیماریوں کو دور کرنے والی، عقل کو تیز کرنے والی، حافظہ اور ادراک کو بڑھانے والی، دماغ، دل، جگر، معدہ، امعاء، پھیپھڑہ، گردہ، مثانہ، رحم، اعصاب اور عضلات کو طاقت دینے والی اور اخلاط فاسدہ کا تنقیہ کرنے والی مانتے ہیں۔ اسی واسطے وہ زنجبیل کو مہا اوشدھی یعنی سب بوٹیوں سے بڑی ۔۔ بردشوا (۱۹ ۲۱ ۹) یعنی تمام بیماریوں میں فائدہ پہنچانے والی دوا کہتے ہیں۔ وید ک کے ۔۔۔

خوشبو دار لطیف تیل بھی ہوتا ہے۔ جیسے انگریزی میں ایرو میٹک والٹے ٹائل آئل
لطیف کہتے ہیں۔ ڈاکٹروں کا بیان ہے۔ کہ اس تیل کی موجودگی کی وجہ سے زنجبیل کا
ہوتا ہے۔ اگر یہ نہ ہو تو پھر یہ پھیکی، مٹی کے ذائقہ کی طرح ہو جاتے (۳) کئی قسم کے
مادے (RASINS) بھی اس میں پائے جاتے ہیں۔

لیکن جب ویدک اور یونانی کی قدیم کتابوں کا مطالعہ کیا جائیگا۔ تو معلوم ہوگا کہ اطبا
خواہ وہ یونانی ہوں یا ایرانی۔ عربی ہوں یا ہندوستانی۔ زمانہ قدیم سے اس کا ست
چلے آئے ہیں۔ (۲) اس کا تیل جو روغن زنجبیل کے نام سے مشہور ہے۔ زمانہ قدیم سے تیار ہوتا
ہے۔ اور اب بھی ہندی اور یونانی طب میں بکثرت بنتا اور استعمال ہوتا ہے۔ چنانچہ روایت
کہ ہندی طب کے ذرج رواں جناب چرک جی مہاراج نے ایک شاگرد نے سونٹھ کا ایسا
اور عمدہ روغن کشید کیا تھا۔ جو آج کل کے کیروسن آئل (مٹی کا تیل) کی طرح رقیق اور
زرد رنگ کا تھا۔ اور نہایت تیز مزا اور تیز بو تھا۔ ان تحقیقات سے معلوم ہوا۔ کہ زنجبیل کی
کیمیاوی تقسیم کوئی نئی تقسیم نہیں ہے۔ بلکہ بہت پرانے زمانے سے یہ تقسیم
جس کو آج تھوڑے سے تصرف کیساتھ مغرب اپنے سے منسوب کر کے پیش کر رہا ہے!

ذائقہ:۔ زنجبیل یا سونٹھ کا ذائقہ تیز اور چرپرا ہوتا ہے۔ اور زبان اس کو بڑی مشکل سے گوارا
کرتی ہے

اقسام:۔ زنجبیل اپنے اقسام کے لحاظ سے چار یا پانچ قسم کی ہوتی ہے۔ چنانچہ ہندوستان
ہی میں اس کی تین قسمیں پیدا ہوتی ہیں بصورت شکل و شباہت میں چھوٹی بڑی ہونے کی وجہ سے
مختلف اقسام خیال کی جاتی ہیں۔ لیکن اس کی بڑی بڑی قسمیں مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) زنجبیل بے ریشہ یا زنجبیل سنوا:۔ جس کو سنواں سونٹھ بھی کہتے ہیں۔ اس میں ریشہ بالکل
نہیں ہوتا۔ اور یہ ایک بہت اعلیٰ قسم کی سونٹھ ہوتی ہے جس کو اطبا دواؤں میں بڑے شوق سے
استعمال کرتے ہیں۔ اسی سونٹھ کا مربی بہتر ہوتا ہے۔ اور اسی کا ادرک بھی عمدہ ہوتا ہے۔
(۲) زنجبیل کوچی یا پہاڑی سونٹھ۔ یہ لمبا اور موٹی ہوتی ہے۔ لیکن تیز بہت ہوتی ہے اور
تیزی کی وجہ سے بہت پسند کی جاتی ہے۔ (۳) زنجبیل عام جو اکثر میدانی علاقوں میں ہوتی
چنانچہ لاہور امرتسر وغیرہ کا ادرک بڑا بڑا موٹا ڈلدار ہوتا ہے۔ لیکن تیزی میں بہت ہی
ہوتا ہے۔ (۴) زنجبیل شامیؔ جو شام کے ملک سے آتی ہے۔ اطبائے اسلامی

ؔ بعض اطبا کے نزدیک زنجبیل شامی ایک دوا کا جز ہے

اور عربی میں نبات الزنجبیل کہتے ہیں۔ زنجبیل یا سونٹھ اسی پودے ہی کی جڑ جیسیں ہیں۔ جو آلو۔ اروی
شکرقند۔ ہلدی۔ کچور۔ مونگ پھلی وغیرہ کی طرح زمین ہی میں پیدا ہوتی ہیں۔ جب یہ جڑ جیسیں تازہ ہوتی ہیں
تو ان کو ادرک یا زنجبیل رطب میں کہا جاتا ہے۔ مگر جب ان کو مقشر کر کے خشک کر لیتے ہیں۔ تو پھر یہ مطلق
زنجبیل یا سونٹھ کہلاتی ہے۔

شکل و شباہت:۔ زنجبیل یا سونٹھ ایک گرہ دار جڑ ہے۔ جس کے ٹکڑے بے قاعدہ
ناہموار چپٹے اور شاخدار ہوتے ہیں۔ ہر ایک ٹکڑے کی لمبائی دو انچ سے چار یا پانچ انچ تک اور چوڑائی
نصف انچ سے تین انچ تک ہوا کرتی ہے۔ دراصل زنجبیل کے ٹکڑے ہلدی کی گانٹھوں سے
بہت ملتے جلتے ہیں۔ لیکن فرق صرف یہ ہے۔ کہ ہلدی گہرے زرد رنگ کی ہوتی ہے۔ اور زنجبیل
تازہ (ادرک) کا رنگ بھورا خفیف زردی مائل اور خشک شدہ کا رنگ سفید ہوتا ہے۔ بعض قسم
کی سونٹھ توڑنے پر ریشہ دار ہوتی ہے۔ اور بعض قسم کی بے ریشہ۔ جس زنجبیل میں ریشہ بہت
ہی کم ہو وہ اس کی اعلیٰ اور بہترین قسم شمار ہوتی ہے۔

مقام پیدائش:۔ ہندوستان تو اسکا اپنا گھر ہے۔ چنانچہ طبی تاریخ سے ثابت ہے۔ کہ یہ
بہت ہی قدیم زمانے سے یہاں نہ صرف پیدا ہوتی بلکہ باقاعدہ بوئی جاتی ہے۔ اور ہندوستان کا شاید ہی
کوئی ایسا علاقہ ہوگا۔ جہاں اسکی بکثرت کاشت نہ ہوتی ہو۔ اسکے علاوہ جزائر غرب الہند۔ مصر۔ شام
عراق۔ حجاز۔ جزائر شرق الہند اور یورپ کے بہت سے حصص میں بھی پیدا ہوتی ہے۔ اور
اب تو بڑے بڑے ملکوں میں جہاں پہلے یہ نبات پیدا نہ ہوتی تھی اس کی کاشت کے انتظامات
کئے گئے ہیں۔ اور سرکاری باغوں اور جڑی بوٹیوں کے باغوں (بوٹینیکل گارڈنز) میں
خاص طور پر اس کو بونے کا اہتمام کیا گیا ہے۔ یونان میں بھی کہیں کہیں اس کی کاشت
پہلے ہی سے ہوتی ہے۔ لیکن جس قدر یہ دوا ہندوستان میں پیدا ہوتی ہے۔ اور کسی بھی ملک
میں نہیں ہوتی۔ اس لئے یہ ماننا پڑتا ہے۔ کہ ہندوستان ہی اس کا اصلی مسکن اور
پرانا وطن ہے!

تقسیم کیمیاوی:۔ جب سے یہ دوا طب جدید مغربی (ڈاکٹری) کے فارما کوپیاؤں میں داخل
ہے۔ ڈاکٹروں نے اسکی کیمیاوی تقسیم کر کے اپنے فرد جاہ کے ساتھ دنیا میں پیش کی ہے۔ چنانچہ
کہتے ہیں کہ (۱) اسمیں ایک خاص جوہر جنجرین Gingerine یا جنجرول (Gingerol)
یعنی زنجبیلین پایا جاتا ہے۔ جو صرف زنجبیل ہی کے ساتھ مخصوص ہے۔ نیز (۲) اس میں ایک قسم

زنجبیل - ادرک

ڈاکٹری نام	ویدک نام	طبی نام
یونانی - زنجیبر ZEGA BER	سنسکرت — اماوشدی	عربی نام — زنجبیل۔
لاطینی — زنجبر	ناگر - شرنگ بیر	فارسی نام (قدیم) شنگ بر
انگریزی - جنجر Zingiber	ہندی — شونٹھی - شنٹھی	" (جدید) زنجبیل
	" — سونٹھ	" ادرک

اردو — سونٹھ - ادرک پنجابی — سنڈھ - ادرک

تاریخ:- طب کی قدیم کتب مفردات کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے۔ کہ یہ دوا زنجبیل - سونٹھ دراصل ہندوستان ہی کی مخصوص چیز ہے۔ اور اس میں بھی کچھ شک نہیں کہ قدیم اطبائے ہند ہی کو سب سے پہلے اسکے افعال و خواص کا علم حاصل ہوا۔ چنانچہ جب اس کے عربی۔ فارسی۔ ہندی۔ سنسکرت۔ یونانی لاطینی اور انگریزی ناموں کی تطبیق پر غور کیا جائے۔ تو معلوم ہو گا۔ کہ ایسے تمام نام اس کے ہندی اور سنسکرت ناموں ہی سے مشتق ہیں۔ اور اطبائے فارس و یونان و عرب نے بھی اسی کی تائید کی ہے۔

اطبائے ہند اس دوا کو زمانہ قدیم سے استعمال کرتے چلے آئے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یہ دوا بھی چند دوسری دواؤں کی طرح ہندوستان کی ایک قابل فخر اور ممتاز دوا تسلیم کی جاتی ہے۔ اور اپنے افعال و خواص کے لحاظ سے فی الواقع ایک بے نظیر چیز ہے۔ اطبائے یونان کو اس دوا کا علم اور اسکے خواص و منافع ہندی طبیبوں ہی سے حاصل ہوئے۔ پھر اہل فارس نے یونانیوں سے اس کا علم حاصل کیا۔ اور پھر یہ دوا عرب میں پہنچ کر طب اسلامی میں داخل ہوئی۔ پھر جب اہل یورپ نے عربی طبی کتابوں کو انگریزی اور لاطینی زبانوں میں ترجمہ کرنا شروع کیا۔ تو انہیں بھی اس دوا کا علم ہو گیا۔ اور اس طرح یہ دوا منزل بہ منزل سفر طے کر کے ترقی ہوتی یورپ کے فارما کوپیا (قرابادینات مغرب) میں داخل ہو گئی۔

ماہیت:- نبات زنجبیل کے پتے سبز رنگ کے اور بہت لمبے لمبے ہوتے ہیں۔ جن کا طول [illegible] سے لے کر ۱۲ - ۱۴ انچ تک اور عرض تین انچ سے سات آٹھ انچ تک ہوتا ہے۔ اس کا پودا ایک فٹ [illegible]

جمع کردی گئی ہیں۔ امید ہے کہ ناظرین کرام اس کے مطالعہ سے محظوظ و مستفید ہونگے مگر

مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید!

انشاء اللہ کوشش کی جائیگی کہ آئندہ بھی یہ سلسلہ قائم رہے اور مفردات کے خو

سے متعلق دلچسپ رسائل و کتب شائع ہوتے رہیں۔ اگر زمانے نے مساعدت اور ز

نے موافقت کی تو ارادہ ہے کہ علم الادویہ کے متعلق ایک جامع کتاب بھی ش

کی جائے۔ وباللہ التوفیق وہو الرفیق!

یکم مئی ۱۹۴۳ء

خاکسار

ابو الوحید عبدالمجید خادم سوہدروی

نوٹ

کاغذ جنگ کی وجہ سے حد سے زیادہ گراں بلکہ نایاب ہو گیا ہے۔ اس لئے
قیمت آٹھ آنہ (۸/) رکھی گئی ہے۔ ورنہ ہماری تمام مطبوعات ارزانی
نظیر آپ ہی ہوتی ہیں۔ ہمارا اصول ہے۔ کہ قیمت لاگت کے لحاظ سے م
جائے۔ منافع کم سے کم حاصل کیا جائے۔ تاکہ طبی کتب و رسائل کی اشاعت
عام ہو جائے۔ ہماری مکمل فہرست آج ہی مفت طلب کیجئے۔

مینجر طبی کارخانہ سوہدرہ۔ ضلع گوجرانوالہ

پنجاب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دیباچہ

زمانہ حال میں ہمارے اپنے طبی پریس کو جو سب سے بڑا اور جھنک مرض لاحق ہے۔ وہ مف
کی طرف سے بے اعتنائی ہے۔ جو اصحاب تاریخ طب سے واقف ہیں وہ جانتے ہیں ک
ہی علم الادویہ اور علم العلاج کی جان بلکہ طب کی روح رواں ہیں۔ کس قدر افسوس کا مقا
کہ آجکل ہمارے اطباء کرام اس طرف سے بالکل بے پرواہ ہو گئے ہیں۔ اور اپنی ملکی مف
کے متعلق کوئی جدید مکمل اور معتبر میٹیریا میڈیکا مرتب کرنے میں سب سے پیچھے رہ گئے ہیں۔
ذرا مغربی طب کو دیکھیے۔ کہ یورپ اور امریکہ وغیرہ میں طب جدید مغربی کے ارباب حل وعقد کی
مفردات کے متعلق عجیب وغریب معلومات پیش کی جا رہی ہیں۔ ان کے تحلیل و تجزیہ کیمیاو
تقسیم اور خواص وغیرہ کی تحقیقات کے سلسلے میں دن دوگنی رات چوگنی ترقی ہو رہی ہے۔
ہمارے اطباء ہیں کہ یہ حضرات بقول حالی مرحوم ؎

یہ کولھو کے کچھ بیل سے کم نہیں ہیں۔ چلے عمر بھر اور جہاں تھے وہیں ہیں

ان روح فرسا اور جانگداز حالات کی موجودگی میں ضرورت اور سخت ضرورت ہے کہ مفردا
کے خواص و افعال، تاثیرات، معلومات، استعمالات، اور تحقیقات کے متعلق جدید رنگ میں ر
کتب شائع کی جائیں۔ خدا تعالیٰ کا ہزار ہزار شکر ہے کہ طبی کارخانہ سوہارہ نے اپنی مقدور
طاقت کے لحاظ سے اس اہم ترین خدمت کا بوجھ اپنے سر پر اٹھا لیا ہے۔ اور اس سلسلہ میں پانچ
مجربات۔ پانچسو جڑی بوٹیاں۔ رسالہ خواص ترپھلہ اور دیہاتی حکیم جیسی مفید عام طبی کتا
شائع کر کے اس کمی کو کسی حد تک پورا کر دیا ہے۔ ان تمام کتابوں میں مفردات ہی کے ذر
علاج کرنے کی ترغیب دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ رسالہ "طبی میگزین" بھی ماہ بماہ اس خ
کو سر انجام دیتا رہتا ہے۔

اسی سلسلے میں آج رسالہ "تاثیرات زنجبیل" آپکی خدمت میں پیش کیا جا رہا
جس میں جدید اور قدیم طبی ریسرچ کے مطابق گوناگوں معلومات اور بوقلموں تحقیق

مطبوعات نمبر ۱۲ طبی کارخانہ رجسٹرڈ گورنمنٹ آف انڈیا

تاثیراتِ زنجبیل

یعنی

ادرک کے فوائد

مصنفہ

مولینا حکیم عبدالمجید صاحب خادم ایڈیٹر طبی میگزین

ملنے کا پتہ

مینجر طبی کارخانہ سوہدرہ ضلع گوجرانوالہ پنجاب

تاثیراتِ زنجبیل

یعنی

فوائدِ ادرک

مصنفہ

مولینا حکیم عبدالمجید صاحب ایڈیٹر طبی میگزین

ملنے کا پتہ

مینیجر طبی کارخانہ سوہدرہ ضلع گوجرانوالہ

قیمت ....